ذات و مکان سے اور صفات سے پاک ہے
وہ عورت ہونے سے و پاک ہے
وہ خدا کا پاک برحق ہے کلام
پانچویں ہے اعتقاد آخرت
پھر کے زندہ ہونیکا اقرار بھی
پانچ ہیں اسلام کے ارکان سب
رکن دوم ہے ادا کرنا صلوۃ
اب سنو احکام ان پانچوں کے
ہیں وضو میں چار فرض اے نیک نام
پاؤں کو ٹخنے سے اوپر دھوئیے
منہ میں پانی لیجیے اور ناک میں
مسح سارے سر کا اور دو کان کا
تین بار اعضا جو دھونے ہوویں
آگے یا پیچھے سے جو کچھ کم زیادہ
یا کرے شب بھر کے وہ تم نا سکے
یا بہ شہوت کسی عورت کے ساتھ
چار چیزیں غسل کا ہونگا سبب
یا اٹھے کوئی خواب سے کپڑا بھرا
لیکن اگر اپنی عورت سے حلال
غسل میں ہیں تین فرض اے نیک خو
اور کرنا سب بدن باہر تر
کر کے استنجا نجاست جسم کو
غسل سنت چار ہیں اے نیک خو
بار تین [illegible] کا پانی ہو اگر
آب کہ [illegible]

بلکہ بردہم و گمان سے پاک ہے
ایک طاعت میں وہ سب چالاک ہیں
اور نہیں ہیں سب بتلاتے کام
دیکھنے دان اپنے عمل کا حشر

دوسرے کرنا فرشتوں کو یقین
تیسرے کرنا کتابوں پر یقین
ہے چہارم اعتقاد انبیا
ہے چھٹا کرنا یقین تقدیر کا

ذکر ارکان اسلام

اول اقرار زبان سے کھول لب
روزہ رمضان سوم چہارم زکوۃ

ذات حق ہے لا شریک و وحدہ
رکن پنجم حج بیت اللہ ہے

مسائل وضو

منہ کو عرض و طول میں دھونا تمام
فرض ہے حق کے اطاعت ہو
اور بہت تاکید ہے مسواک میں
چاہیے ہو ایک پانی ستاد
اور پیا پے یعنی کچھ وقفہ نہو

دوسرے انگلی سے اوپر ہاتھ کو
سنتیں تیرہ ہیں سب اندر وضو
کہنا بسم اللہ نام ذو الجلال
انگلیوں کو بھی خلال اے نیک ہے
مستحب ہے مسح گردن کا تجھے

مسائل شکستہ وضو

یا بدن سے پیپ یا لہو بہے
ساتھ شہوت کے لگاوے اوسکو

یا پیے کچھ نشہ ہو مست خمار
ہیں یہ دس ناقض وضو کے لا کلام

مسائل غسل

اوسکا سننا کان دھر کر با ادب
وقت شہوت کے منی ہووے جدا

وہ منی ہو یا مذی غسل آئیگا
اوس پیچھے ہے بڑا العنت کا جال

سر ذکر کا آگے یا پیچھے اگر
یا کوئی عورت نفاس و حیض سے

فرائض غسل

غسل کے یہ فرض ہیں کر یاد تم
کر کلی اور دھونا ناک اور کرنا وضو

پانچ سنت غسل کے ہے نیک خو
ڈالنا پانی بدن پر تین بار

مسائل آب

اوسمیں کچھ شی پاک جاوے اگر
یعنی عرض طول [illegible]

ہے رواں غسل اور وضو اوس سے کیے
گر کوئی دھو ہاتھ سے پانی وہ [illegible]

گرچہ وہ سب کو نظر آتے نہیں
انبیا پر جو کہ ہیں نازل ہوئیں
امتوں کے رہنما اور پیشوا
حق ہے سب خیر و شر اچھا برا
دن قیامت کا ہے لازم اے اخی
اور محمد عبدہ و رسولہ
گر سواری اور خرچ راہ ہے
فرض واجب اور سنت مستحب
پاؤ سر کا مسح کچھ بات کو
پہلے دھونا پانو پہونچوں تک دونوں ہاتھ کو
نیت اور ترتیب داڑھی کا خلال
وقت دھونے ہاتھ کے اور پانو کے
عضو سیدھا دھونا اول اے عزیز
نکلے تب ہووے وضو اندر فساد
یا نماز اندر ہنسے قہقہہ بیکار
یا ور کھے تو اوسکو وضو السلام
پیچھے سے اور نکلے پھر باہر ذرا
اس سے واجب غسل ہے [illegible]
پاک ہو غسل واجب ہے اور
مضمضہ کر اور ناک اندر سے [illegible]
پہلے دھونا ہاتھ پہونچوں تک
پانچ سنت ہیں یہ چکیں آشکار
جمعہ اور احرام عرفہ اور دو عید
جب تلک پانی نیا باقی رہے
جوڑ نہیں ہے اوسکے پیچھے [illegible]

پاک ہو وہ گر پلیدی سے …
دہ در دہ شرعی جو کہ بستر اور بڑا
آب جاری کا سا حاصل لیتا بہا
جو گرا چوہا کوئیں میں مر گیا
مینگنی بکری کی ہو یا اونٹ کی
یا اگر انسان برابر کچھ مرے
اور جو سارا کھینچنا نا ہو سکے
تین سو سے بوجھنا پانی …
بال پٹھے ہڈیاں مردار کی
گوشت جس حیوان کا کھانا روا
اور گھوڑے کا بھی جھوٹا پاک جان
اول اور آخر نہیں کچھ گفتگو
یا بچھو اور بلی اور چوہا ہے
اور کتے کا بھی جھوٹا ہے نجس
ساتھ سو جب ہیں تیمم کے ضرور
یا لگے پانی تو …
تین ہیں فرض تیمم یاد کر
اصل جو توڑے تیمم اوس سے جا
حیض کا بھی حکم سنا ہے ضرور
بے وضو کرنا نماز آیا حرام
اور کسی مسجد کے اندر بھی ہے جا
ساتھ جنبی ہیں حرام اب حیض کے
اور لگانا ہاتھ پڑھنا کلام
سجدہ … کرنا ہو جب
تنقیہ میں جس کا بیان گذرا تمام

جب تلک نکلے نہ وہ ریزہ یا بو بھی — اور اگر تھوڑا ہے تو دو تین ڈول
ساٹھ تک بھی ایک کو سمجھا ہے کہ ڈالا — اور چھپکلی ہیں انگوٹھے سے …

مسائل چاہ

جس میں ڈول ایک کھینچنا لازم ہو — اور اگر مرغی برابر کچھ گرے
گر کوئیں میں گر کے ٹکڑے ہو گئی — یا گرے پیخال مرغ اور …
یا کوئی حیوان پھولے یا سڑے — یا اگر اعضا جدا ہو جائیں تمام
تو نکالیں ڈول جو سو کھینچ لے — وقت گرنے کا نہ ہو معلوم اگر
اور نہ پھولا ہو تو اک دن رات تک — جن نمازوں کا وضو اوس سے کیا
پاک ہیں بے شبہ اور ناخن بھی — اور … کی جس دم کر

مسائل پس خوردہ

گدھے اور خچر کا تو مشکوک جان — گر سوا مشکوک پانی نہ ملے
پاک ہے اول تیمم یا وضو — جو پرندہ پکڑے پنجے سے شکار
اونکا بھی مکروہ جھوٹا جانیے — پاک اور چوہے کا جھوٹا ہے اگر

مسائل تیمم

پہلے تو کوس بھر پانی کا دور — یا ہے بیمار وضو کرنے سے اگر
یا کوئی … — یا لگے پانی مرض ہو … دراز
نیت اور دو ضرب خاک پاک ہے — ضرب اول منہ پہ …

مسائل حیض

نو برس کی عمر ہو وقت اور — تین دن اور رات سے کمتر …
اور لگانا ہاتھ قرآن کا حرام — غسل کی حاجت …
اور پڑھے قرآن ہاتھ اوسکو لگا — اور جو قرآن سے جدا ہو غلاف
مس اوسے محروم … — روزہ اور مسجد میں جانا اور صلوٰۃ

مسائل نفاس

اوسکو کہتے ہیں نفاس … — اوسکی مدت کم …
… — جب نفاس اور حیض …

اک جنس … پاک ہو
اس کے کم جانور نہیں …
پاک رکھیں …
کھینچے دو بیسی …
یا گرے پیخال چیل اور باز کا
سارا پانی کھینچ ڈالے بلا کلام
اور کوئی حیوان نکالیں …
پہلے سب …
پاک ہے جز خوک اور انسان کے
اوسکا جھوٹا پاک …
تب تیمم اور یہ وضو …
یا کہ ہو دین …
ہاتھ نجس غسل اور وضو …
سب …
یا کہ دشمن …
یا نماز عید و میت کی نماز
ضرب دوم کہنیوں تک …
یا کہ قدرت ہو … پانی کو پا
اور دس دن رات سے کم نہیں
وہ نماز و طواف …
…
اور کرنا صحبت اوس …
اور طواف خانہ بیت الحرام
لیکن دن چالیس اور …
نماز اور … روزوں کی قضا

دانی سب کیا اور اوس منع کا
ہو نجاست جو حرام اون سبکا گو
او بنا اوس سے کرے ہر دو بول
جو نجاست ہی غلیظہ اوسکو سن

آدمی اور چارپائے جو حرام
اور مئی جو حکم کی مستی ہی شراب
جب کہ گا و ہی ہو نہ بہنے آپ پاکر
سنت استنجا ہی ڈھیلوں سے تجھے
تر بدن پر پھیلے درہم سے زیاد

ہین نمازین پانچ فرض اسلام او نکا
مرد کو ہر فرض سے اول اذان
سایہ ہر شی کا جو اصلی کے سوا
جب زمین میں جا کے سورج چھپ گیا
جب گئی شب صبح صادق جو طلوع
اے دلا ہیں جو بیان ہین شرط صلوٰۃ
دوسرا پاکی نجاست سے اگر
پانچوین ہی ستر عورت ای فتا
سر سے پانو تک ڈھانپے نساء
اور باقی ہین جو فرض اندر کے سات
ہین ہر رکعت فرض ہین یا چار سب
سجدہ ہر رکعت میں دو ای ماہرو
سب نماز فرض میں ہین بارہ واجبات
فرض کے اول کی جو رکعت ہین دو
بیچ قعدہ دو نمین تحیات تمام
مغرب و فجر و عشا پڑھنا پکار

ذکر نجاست خفیفہ

ہو خفیفہ جسمین نہین کچھ گفتگو	اس نجاست کا سنو اب حکم کیا

ذکر نجاست غلیظہ

اونکا پیشاب یا جو گو ہیگا تمام	چارپائے جو حلال اون سبکا گو
خون جاری یا پیپ جس لوش آب	ایک درہم سے جو لگ جاوے سوا
وزن کو درہم کے تب کرنا قیاس	درہم تھیلی کو بین کرنا جیون فرض

ذکر استنجا

ناچاہی نماز و اوقات آن

اور اقامت بھی ہی سنت جس بیان	دوپہر پیچھے ڈھلے جب آفتاب
دو برابر ہووے وقت عصر آئے	سایۂ اصلی کو ہر اک یون کہے
وقت مغرب کا وہین داخل ہوا	پھر شفق سرخی کنار آسمان

بیان فرائض نماز

اسمین جو ہے باہر کے اور اندر کے سات	فرض جو باہر کی ہین شرطا و نکا تمام
تن پہ یا کپڑے پہ ہو یا جا پہ ہر	تیسرا پہچاننا وقت نماز
اور چھٹے نیت کا کرنا بر ملا	ستر مرد و نکا ہی نیچے ناف سے
چار پیچھے اور منہ ہو وے کھلا	ستر باندی کا ہی جیسے مرد کا
او نکے تئین کہتے ہین ارکان صلوٰۃ	پہلے ہی تکبیر تحریمہ شروع
دو مین پڑھنا فرض باقی مستحب	ایک ہر رکعت میں ہی تو نفل کے
قعدۂ آخر تشہد کے قدر	قصد سے کچھ کام کرنا یا کلام

بیان واجبات نماز

ہی قراءت اوپے ایان دو مین پڑھو	رکن سب ترتیب سے کرنا او
باہر آنا اول کر لفظ سلام	پہلا قعدہ ہی نماز فرض میں
ظہر و عصر آہستہ پڑھی کا مکار	وتر مین پڑھنا قنوت ای نیک رو

جسکو کہا ہی صحیح حس پیار رو
یاد رکھ کہ اوس کو گرا اگر
پانو کی جھٹک یا لش جو فرض طول
علم کے کل عقل کے آتے ہیں تیر
شرعیوں کی ہی سمجھ جہال کر
اوسکو دھو وے بس نماز اوسکی روا
ہی ہتھیلی کا گڑھا وہ طول سو صور
بعد پاخانے کے اور پیشاب کے
اوسکو دھونا فرض ہی رکھ سمجھ
فجر و ظہر و عصر و مغرب اور عشا
وقت اول ظہر کا ہووے شتاب
دوپہر کے وقت جو باقی رہے
جب گئی وقت عشا ہی بیگمان
فجر کا وقت نماز آیا شروع
وہ وضو یا غسل ہی اول تمام
چوتھا منہ قبلہ کو کرنا با نیاز
پنجے پانو کے گھٹنون کے جس جوں
لیکن پیٹ اور پیٹھ اس کے ہو کھلا
پھر قیام ہی پھر قراءت پھر رکوع
فرض ہی پڑھنا قراءت کا تجھے
تا کہ اوس سے آئے باہر والسلام
فاتحہ اور ضم سورہ آدمی کے ساتھ
اور پا آرام کرنا ہر رکن کا
واجب ہی وہ نفلو مین قہقہہ
ہاتھ اوٹھانا کانون تلک تکبیر کہہ

ہیں چھ تکبیرات ہر اک عید کی
سنتیں ہیں تیرہ اندر صلوٰۃ
عورتیں سینے پہ رکھیں ہاتھ کو
بسملہ الحمد کے اول پڑھے
پھر رکوع آخر کی رکعت عید کا
ہو کھڑا سیدھا رکوع سے جب اٹھے
مرد بائیں پاؤں پر قعدہ کریں
اور درود آخر کے قعدہ میں پڑھے
جب کہا تا فرض و سنت واجبات
سن اذان جلدی اٹھے جو معتبر
دو جہاں سے کر کے اپنے دل کو پاک
فرض پڑھتا ہو نماز وقت کی
مقتدی ہووے تو لیوے ہاتھ کو
ہاتھ اوٹھاوے وقت الف اللہ کے
بیچ کی تین انگلیاں اوپر ہیں
ہاتھ کاندھے تک اوٹھاویں عورتیں
آخر آمین کہہ کے سورہ ضم کرے
معنی کر سمجھے تو آمین دل لگا کے
پکڑے دو پہنچوں سے دو گھٹنوں کو سخت
تین تسبیحیں کہے یا پانچ سات
مقتدی ہو تا تو بس کرے
پھر الف اللہ کے ساتھ ہی جھکے
دونوں گھٹنے انگلیاں پنجوں کی
اور زمین سے دور ہو دونوں کہنیاں
پاؤں دو ماہر کریں سیدھی طرف

بیان سنتہای نماز

پہلے کانوں تک اوٹھانا ہاتھ کا
ہے یہی بس حکم سن اے نیک خو
اور آخر میں کہے آمین سے
اوسکی تکبیر واجب کر ادا
بیٹھے دو سجدے کے بیچ آرام سے
چوتڑوں پر بیٹھیں ساری عورتیں
پھر دعا مانگے کہ حق بخشش کرے

ہاتھ سیدھا بائیں پر رکھے ابتدا
پھر پڑھے سبحانک اللہم سب
ہیں جو تکبیرات تحریمہ سوائے
تین تسبیحات ہیں اندر رکوع
جب کہ سمع اللہ کہے اول امام
فرض کی آخر کی جو رکعت ہیں دو
سیدھے اور بائیں طرف جب ہو سلام

در صفت نماز

جیسے حاکم کا ہو آیا چوبدار
حق کو حاضر جان کر جو ہو نماز
سامنے قبلہ کے اللہ الغنی
یا امام اسکی ہو یا کرتا اقتدا
زیر ناف اکبر کی رے کہہ کر رکھے
خنصر اور ابہام مل حلقہ کریں
بائیں پہ سیدھے کو سینے پر رکھیں
یا کوئی تین آیتیں قرآن سے
یا تو سوچے لفظ تا غلطی نہ کرے
ہو برابر پیٹھ جیسا صاف تخت
پھر اوٹھاوے سر کو سمع اللہ کہے
چاہے تو حمد اکثر ابھی سے کہے
پیچھے جب سجدہ میں اکبر کہہ کے
ہاتھ کے دو بیچ ماتھا ناک بھی
ہے یہی مردوں کے سجدہ کا بیان
انگلیاں سب رکھیں قبلہ کی طرف

کر کے استنجا وضو اچھا تمام
بوجھ کر توفیق کو اللہ سے
گر امامت کا کہیں پڑ جاے کام
سامنے قبلہ کے ہاتھوں کو اوٹھا
یا اوکو پہنچے کے مانند ہاتھ لائے
چار انگل دور ہویں دونوں پاے
پڑھ ثنا کو اور اعوذ و بسملہ
ایک آیت بھی کفایت ہے اگر
جب پڑھا یہ سب کہے اللہ شروع
ہاتھ سیدھے مثل چلہ سر بسر
ہو کھڑا سیدھا کہے پھر ربنا
ہے اماموں کو بھی کہنا ہی ادب
سات اعضا پر کرے سجدہ بقدر
ران سے پنڈلی زمین سے بغل ہے
جب نمازی عورتیں سجدہ میں جائیں
انگلیاں ہاتھوں کی آپس میں ملا

ہو جھکے تو بار دو جب آ زمین
زیر ناف اپنے کو لا اب ہم کہی
پہلی رکعت میں اعوذ اور بسملہ
سب یہ سنت ہیں کہ جیسے ہیں بیان
تین پھر سجدے سے کر اندر تسبیح
مقتدی تب ربنا بولے تمام
آمین صرف ایک سنت ہے سنو
ہو چکیں یہ تیرہ سنت تمام
کر عمل اسپر کہ یہ وصف الصلوٰۃ
آکھڑا ہووے ادب سے جوں غلام
دل سے نیت کر زبان سے بول بھی
بولے ہیں ان سب کا ہوتا ہو امام
کان کی لو تک انگوٹھوں کو لگا
بایاں پونچا سیدھے پونچھے سے پکڑے
جاے سجدے میں نظر آگے نہ جاے
حرف وا کر کے پڑھے سب فاتحہ
ہووے شامل آیۃ الکرسی مگر
ہو تمام اکبر کی رے اندر رکوع
پیٹھ پر دو پاؤں پر رکھے نظر
جو اکیلا ہو تو دونوں بولتا
ربنا آہستہ کہنا مستحب
ہے یہی بس حکم ختم المرسلین
پیٹ رانوں سے بغل پسلی سے دور
ان تمام اعضا کو آپس میں ملیں
ناک پر یا گال پر نظریں جمائے

مین جیسن کہ ہے یا کچھ زیاد
اس طرح سجدہ کرے پھر دوسرا
بیٹھے جب قعدہ مین ہو کر با ادب
انگلیون کے سر رکھے زانو پہ سر
بیچ کی اور بڑی انگوٹھے سے لگا
اور اگر حلقے کی یہ صورت نہ آسکے
عیب نماز اس طرح سے ہووے تمام
مقتدیون کی کرے نیت امام
یا الٰہی سب کو یہ توفیق دے
ذو الشی ہے تیرہ چیزون سے نماز
یا پکارے روے دنیا کے لیے
یا کھنکھارے عذر بن ہووے وضو
مین حرکت کو کہین فعل کثیر
جو وہ مکروہات ہین اندر نماز
اپنی پیشانی سے یا پونچھے غبار
بیٹھے جو تڑا پر قدم باہر نکال
یا اوٹھا آنکھون کو دیکھے آسمان
یا کسی جاندار کی تصویر کو
سترہ رکعت ہین فرض رات دن
بارہ رکعت ہین موکد سنتین
لیک بعد از جمعہ رکعت ہین چار
سنت رمضان تراویح کی نماز
چار رکعت کا جو ترویحہ ہے نام
ہے جماعت سنت اور ختم کلام
ہے قنوت آخری رکعت مین وجب

پھر اوٹھاوے سر کو کر اللہ کو یاد
ایک رکعت کا بیان یہ ہو چکا
جانے مجکو دیکھتا ہے میرا رب
نہ ملے اور نہ بہت کھولے رکھے
لا کے ساتھ اونگلی شہادت کی اوٹھائے
کر کشادہ ہاتھ کی اونگلی اوٹھا
منہ پھرا دونون طرف کہ السلام
مقتدی بولیں امام اوپر سلام

بیٹھے تک ہووے تمام اکبر کہ رے
دوسری رکعت بھی پڑھے
سر جھکے اور گود پر رکھے نظر
سیدھی چھینگلیا اور اوس کے پاس کی
لا الٰہ کہتے اونگلی
اور پڑھے آخر کے قعدے مین درود
گر اکیلا ہو
بلکہ سب یارون کی بھی نیت ہے خوب

بیان مفسدات نماز

بولنا کچھ بات کو یا در از
اف کرے یا آہ کھاوے
یا پڑھے قرآن صفحہ دیکھ کر

یا کسی پر قصد سے کرنا سلام
بات کا دیوے جواب
ہے امام اپنے کو بتلانا جواز

بیان مکروہات نماز

یاد کرنا اونکو با صدق و نیاز
یا پڑھے سر کھول کر پگڑی اوتار
یا اونگلیان توڑے
یا کہ سجدے مین لگاوے کہنیان

سیدھی اور بائین طرف کرنا نظر
سر پہ یا کاندھے پہ کپڑا ڈال کے
یا کمر پہ ہاتھ دھر ہووے کھڑا
یا کسی شے سے عبث بازی کرے

بیان رکعات نماز

فجر کو دو تین ہین مغرب کو گن
اسمین قبل از فجر ہین دو رکعتین
سب ملا کر ہین یہ چودہ آشکار

ظہر اور عصر و عشا کی چار چار
ظہر سے ہین چار آگے بعد دو
مستحب بارہ ہین قبل از عصر چار

بیان نماز تراویح

پانچ ترویحہ پڑھے ہر شب تمام
ہر دوگانہ پڑھ ادا کر یا سلام
واجبون مین جو بیان گذرا ہے خوب

پڑھ کے ترویحہ کو ترویحہ قدر
بھی نماز وتر واجب ہے مدام
ہے جماعت فرض کی سنت مدام

قدر یک تسبیح کے جلسہ کرے
یاد رکھ اس بات کو ای نامور
ہاتھ کے دو نیچے دونون ران پر
بند ہون اور ہون بیچ ہتھیلی مین ملی
ہو انگوٹھے پر وہ الا اللہ سے بند
پھر دعا جو ہے حدیثون مین ورود
اور کراماً کاتبین کو بھی ملا
تا محبت سے رہین روشن قلوب
مومنون کو بخش اپنے فضل سے
یا علیک اوسکو جو بولا ہے سلام
حق سے مانگے جیسے آئین ہین مراد
گر ہٹاوے تکبیر کو لوٹے نماز
اوس سے جاتی ہے نماز
یا کرے پگڑی کے سجدہ بیچ پر
دوسرے لٹکا کے اوسکو چھوڑ دے
یا کہ خود صف سے کھڑا ہووے جدا
جاے سجدے سے ہٹاوے کنکریا
چھت پہ پہلو پر رکھے یا مدہ پر
پانچ اور بارہ یہ سب کر لے شمار
بعد مغرب دو و عشا کے بعد دو
چار ہین قبل از عشا اور بعد چار
اسکی رکعت بیس ہین ای دل نواز
بیٹھے تا آرام پاوے ہر بشر
تین رکعت قعدہ آخر پر سلام
مومنون پر ہے موکد خاص و عام

وہی کا پڑھا اکیلا کم ثواب
پانچ شے ہیں جن سے سجدۂ سہو آئے
رکن بھولے سے ادا کرنا دوبار
سکا حاصل ترک واجب ہے اگر
بعد پھیر سارا تشہد کر ادا
سجدہ واجب ہے تلاوت کا یقین
ہیں ادا کے وقت دو تکبیر ساتھ
چودہ ہیں قرآں میں سجدے آشکار
سے فرقاں نمل و سجدہ ساد حق
ہیں سفر میں بس نمازیں ہیں قصر
سن لے دو شے ہیں اقامت کا
جو بہ کہے ہر روز قصد چل چلاؤ
چھ شرائط ہیں وجوب جمعہ کے
سات شرطیں ہیں جو ہو جمعہ ادا
جمعہ کا خطبہ کرے اول ادا
ہو کھڑا منبر پہ وہ خطبے پڑھے
فرض ہیں جمعہ کی دو رکعت تمام
عید کی واجب ہے دو رکعت نماز
جب شروع تکبیر اولی کو کرے
جب دوم رکعت میں سورہ پڑھ چکا
کچھ نہ کھانا روز اضحی میں بھلا
روز نہم فجر سے عرفہ کے روز
بعد فرضوں کے جماعت سے اگر
جب کہ گہن سورج کا ہو یا چاند کا

بیان سجدۂ سہو

رکن جب تقدیم یا تاخیر پائے	یعنی رکن آگے کا وہ پیچھے کرے
دو رکوع یا تین سجدے یا چہار	یا کرے دو بار واجب کو ادا
خوب سمجھے دل میں اپنے غور کر	قعدۂ آخر میں کہہ کر ایک سلام
دو سلام از صحت دل لانے لگے	مقتدی کو سہو آوے تو تمام

بیان سجدۂ تلاوت

بے سلام اور بے اٹھائے دونوں ہاتھ	ایک بیٹھک میں پڑھے گو چند بار
سورتوں کا ان کا کر لیجے شمار	سورہ اعراف و رعد و نحل و ساد

بیان نماز قصر

چار رکعت کی عشا اور ظہر و عصر	تین شرطیں قصر کی سن سرسری
پہلے جو اپنے وطن میں آئے جب	یا ارادہ پندرہ دن کا ہو

مسائل جمعہ

عقل ہو اور شہر کے اندر رہے	نہ کسی کا ہو غلام اور نہ کبھی
شہر ہو یا آس پاس اوسکے فنا	بادشہ یا نائب اوسکا کوئی فرد
ہے اذن عام دروازہ کھلا	جب خطیب آ بیٹھے منبر پر
بیچ میں دو خطبوں کے جلسہ کرے	جب کہ خطبے پڑھ چکے وہ نیک ذات

بیان نماز عیدین

عید اضحی عید فطر ای دل نواز	اسکی شرطیں جمعہ کی ہیں سربسر
باندھ ہاتھوں کو ثنا ساری پڑھے	کان تک تکبیر ہاتھ اوٹھا کر
تین تکبیریں کہے ہاتھ اوٹھا	اور جو ہیں سنتیں روز عید فطر
فرق یہ ہے فطر کی دیوے زکوۃ	عید اضحی کی نماز اکثر سحر
جب تلک سجدے نماز اوسکی ادا	راہ میں تکبیر کہنا با وقار

بیان تکبیرات ایام تشریق
بیان نماز کسوف و خسوف

تب نفل دو رکعتیں کرنا ادا	چاند میں تنہا پڑھیں کرنا سب

تو جماعت کے سبب یا صواب
یا جو ہو پیچھے کا وہ آگے کرے
یا کرے ترک اوسکو از راہ خطا
پھر کرے دو سہو کے سجدے تمام
سہو امام کا سبب ان کا لیوام
خود پڑھے یا اوسکو سن لیوے کہیں
ایک سجدہ بس ہے کافی تا ادا
نحل و اسری و مریم و انشقاق
فصلت و النجم و انشقت و حق
تین دن کی راہ خشکی یا تری
شہر میں یا گانؤں میں آ قیام ہو
گر رہے برسوں تو قصر اوس کو ہوا
مرد بالغ آنکھ ثابت پانوں بھی
ظہر کا وقت اور جماعت چار مرد
اوسکے آگے دوسری دی اذان
تب عمل ہوئے قد قامت الصلوۃ
پھر پڑھنا ہیں لحب ہی امام
خطبہ ہے بعد از نماز اسکا مگر
تین تکبیریں کہے بانکسار
خوب سا کپڑے اور کھانا اوس کا
فطر کے مانند ہے سب سربسر
فطر میں آہستہ اضحی میں پکار
تیرہویں کی عصر تک ای دل فروز
ہو ادا تکبیر واجب یاد کر
اور سورج میں جماعت ہے بجا

اور جو خطبے اوسکا جمعہ کا امام
اسمین پڑھنا قراءت کی دراز
چار تکبیرین جنازے کی نماز
دوسری تکبیر کو کہہ کر شتاب
تب چہارم تکبیر جو تبہی جب تمام
ہی زکوٰۃ اسلام کا رکن سوم
سات شرطین ہین نہین اسمین وہم
بھی ہے قائم برس تک نصاب
اونٹ گہوڑا گائی بکری جہینس ہے
اونٹ جب پچیس ہوین اسکے گہر
بکریان چالیس جب ہو دین تمام
دو سو تک مین تین دیوے مرد نیک
چار پائے جب چرائی مین چرین
جب ہو سونا بیس مثقال اے امین
چار ماشے تین رتی اک درم
ہی یہی تاتارخانی مین لکھا
جس زمین مین کہیت ہو برسات سے
اور جو پانی ڈول سے یا موٹ سے
دل سے نیت کر لے پہر دیجے زکوٰۃ
وہ ہی مسکین و فقیر یا و قارض
اور جو غازی ہی براہ ذو الجلال
جب کہے آتا اگر لیتے رہی
صدقہ عید الفطر کا واجب ادا ہے
صدقہ عید الفطر کا تو اے سعید
چار ہین روزے کے ارکان اے نجیب

گر جو تنہا پڑھیں سب فاضل عام	او سمین خطبہ اور اذان کچہ نہین

بیان نماز جنازہ

سب پہ ہی فرض کفایہ اس پر از	بول کر تکبیر اولی پڑھ ثنا
بہیجے حضرت پر درود با الوفا	تیسری تکبیر کہہ مانگے دعا
سیدہے اور بائین طرف پہیرے سلام	ہاتھ اوٹھے تکبیر اولی مین فقط

مسائل زکوٰۃ

عقل و آزادی و اسلام و بلوغ	ہووے جیتے وقت مالک مال کا
خرچ مین گہر کے نہو اوسکا حساب	کون سی چیزوں مین واجب ہی زکوٰۃ
سونا روپا زیور اشرفیان وغیر	ایک بکری دیوے جو ہوں اونٹ پانچ
ایک اونٹ اوسمین سے دیوے سال پر	تیس یا چالیس ہون جہینس گاے
ایک بکری سال پر دیوے مدام	جب کہ پہونچے ایک سو اکیس تک
جب کہ ہووے چار سو ہر سو کو ایک	ایک دینار ایک گہوڑے کی زکوٰۃ
تب زکوٰۃ اونکی ادا مالک کرین	اور اگر چارا کہلاوین مول کا
آدہا مثقال وس سے دینا ہی یقین	ہووے جب دو سو درم و با نصاب
بعض بولے چار کچہہ اوپر کم	وزن کو مثقال کے سب لین گہیر
اور فتاوی ہی جو عالمگیر کا	ہی یہ سارا نقد کا وزن و شمار
یا نہر کوئی باندہ لاوے یا کہ	دسوان حصہ ہی زکوٰۃ اوس کہیت میں
دیجیے تب بہی بیسوان حصہ اوسے	گہاس یا لکڑی جو کوئی جنگل سے لاوے
اسمین ہی واجب ہی اے نیک ذات	صرف اوسکو سات شخصون پر کر
اور مکاتب اور کسیکا قرضدار	جو مقرر ہوئے لینے کے لیے
اور مسافر جو نہ کچہہ رکہتا ہو مال	کسکو کہتے ہین مکاتب اے عزیز

بیان صدقہ فطر

جو کہ ہو آزاد اور ہو بہی رکہے	جو گیہون ہین ایک صاع اے خوش نفس

مسائل روزہ

کرنا نیت اور نہ کرنا جماع	کچہہ نہ کہانا اور نہ پینا بیش و کم

بولنا امامت کا بہی اصلا نہین
اور دعا کا مانگنا بعد از نماز
ہاتھ دونون باندہ کر کرنا ادا
بخش اوسکو اور ہمکو اے خدا
اور سب مین ہاتھ اوٹہانا ناروا
فرض ہونا اوسکا سن لو تجہ سے ہم
اور گذرنا مال پر ایک سال کا
یاد رکہنا اوسکو ہی سننے کی بات
دور اس سے حق رکہے دوزخ کی آنچ
ایک دیوے اور سب گن کر چکا ہے
دیوے تب دو بکریان شبہ و شک
دیوے تب پاوے قیامت مین نجات
کچہہ زکوٰۃ اونپر نہین کرنا روا
پانچ درہم دیوے سب کے حساب
دس درم کے سات حصے تول لین
کچہہ طبابت کا نہین یہان حساب
کہیت ہو یا خربزے ہون بیت مین
ہی نہین اسمین زکوٰۃ اے نیک مرد
جو نہووے مستحق اوسکو نہ دے
پادشاہ جسکے تئین عامل کرے
ہو کوئی مالک غلام اور یا کنیز
مجہکو تو دیوے تو پہر آزاد ہی
گر گیہون ہووین تو آدہی صاع بس
دے سوا دو سیر گیہون روز عید
رکن ہین یہ چار اے ثابت قدم

جو کہ بچا مثل بچے یا قے کیے
یہ کہ نہ ہو اور حلق میں گیا ملا
گر نہیں مقدور تو آئی ہو قے نفس
کر لیا روزے میں ہو بسبب الفضول
کچھ چیز سے کم یا بچاد نہیں
پایا کہ چیز یا چکھا نمک
جو بتلانے سے روزہ کو رکھے
حاملہ عورت اگر روزے کو کیا
فرض ساری عمر میں حج ایک بار
باغ اور عاقل مسلمان فرد
اور جو عورت عاقل و بالغ الحق
دو سفر زاد پر رہتا کھڑا
بار محرم کا ہو شوق
اس سواری میں احرام مستحب
ولی اور جھگڑا لڑائی اور جوان
پھر نہ وضو خطبہ سے داڑھی
اور جو شبہ بھی نا ہو حرام
جو کہ ما حیاتی ہوئے اور یتیم
اشتہا ہوا گوشت ہوا اور دل نور
کانی اور لنگڑی کا گر نا نہیں چلا
آپ کھاوے اور دے دوسروں کو
ختم پر کرتا ہے جو ہیں یہ کتاب
جس مسائل کی زبان تھی فارسی
تھا جو مصنف کا ہو ادا اہل دل
جب کہ وہ ہو اللہ کے گھر گیا

نفل روزہ تک کے دن حج کے بعد | فرض روزہ رکھنے کے کھانے سے پہلے
فرض کفارہ ہوا اسیر اور قضا | یہ کہ آزاد کرنا یا غلام
ساٹھ روزے متصل رکھے وہ بس | اور جو روزہ رکھنے کی طاقت یا
یا کیا احمق نے حیوان دخول | اور بھی نکلے قضا آئی فرض سی
روزہ باقی ہو جو اور آئے رات | روزے میں مکروہ بھی بوسہ اگر
یہ بھی سب مکروہ ہے جو بے سبب | اور جو بچہ چاہیے بین کھائے
ہو گیہوں پسا سو دے اور | جب کہ طاقت آئے کر لیوے قضا
یا جو عورت دودھ بچے کو پلائے | یا مسافر کھائے یا بیمار بھی

مسائل حج

جو عورت آزاد اور ہو آنکھوں میں | ہو سواری اور توشہ راہ کا
جتنے دن نا مرد اس کا محرم شوق | فرض حج کے تین ہیں اس سے
اور طواف کعبۃ اللہ تیسرا | پانچ واجب حج کی سنتیں کو
اور بانا مرد وہ عقائد فرض حج سے | قصر کرنا یا منڈانا سر کو تمام
ان کو کہتے ہیں بڑی علمی یقین | اور جو کچھ احرام باندھے پر حرام
جس کو ہے محبت گالی اور نیت کو | اور دکھانا کوئی شکی کا شکار
ناخن اور جس خوشبو نیت کر | مسجد میں ہو نہ کوئی گر بیٹھے

مسائل قربانی

اور ہے قربانی ہو آئی عید اکرم | ایک بکری یا دو بچہ دیں بھر برس
ایک سے سات شخص تک ہو | آدھی دم اور کٹا ہو دانت
اور جس کے سینگ بھی کر دار | ذبح کرنا عید کی پڑھ کر نماز
آشنا و اقربا و خویش کو | اور جو رکھے عید اس کو گر کر

خاتمہ کتاب

عمل فاسد اگر جیسے آرسی | اختصار اس کا بیان کوئی کیا کر
دل جو مشغول ہے آخرت کی | اور جو آگے کر تمام حال مقام
نفس او سکتا اب تک جا بچا | یا الٰہی اس کو تو مغفور کر

یا کہ وہ عورت سے صحبت کی کر
جو مسلمان ہو اور نقصان تمام
پیٹ بھر کر ساٹھ مسکین کو کھلا
اور بھی صورت ہے کہ ادنیٰ کی
اور جس کچھ انزال ہو تو روزہ گیا
اور کے خالی جانے یا یاد آیا
لا تکلیف ان کو الا وسعہا
فرض ان سب پہ قضا آئی ہی
اور سکی شرطیں حج میں ہیں سن تمام
ذر شعور ہے راہ میں دیکھا
باندھنا احرام کا اول کہو
جیسے تر ولفہ منا سلات کو
وقت پھر ہے کی وقت کا
سن ہیں اور کر پھر کام
بال سر کے یا کترے
سب کپڑوں کو تر کر رکھے
جو جانے حج کے تمام
پھر ذبح کا بھی یہ حکم بس
بابت قربانی چمڑا استخوان
اور بعد از عید دو دن تک ہو
وہ بھی جائز ہے گو لی ہو گی کتاب
سن کے کشف الغمہ سے کتاب
جس کو کوئی دنیا کو
پڑھیں لکھا تھا اپنا نام
سب کو وسیلہ مغفرت کی نشانی

قبر اوسکی نور سے معمور کر | روح وریحان سے اوسے سرور کر
حال پر اوسکے کرم کر اے کریم | یا الٰہی باللطف والفضل العظیم
اوسکے عصیاں کی طرف مت کر نگاہ | بخش اوسکے سب گناہ یا الٰہ
وقت مرنیکے بشارت اوسکو آئے | تجھسے راضی ہے تیرا مالک کریم
جب قیامت مین اوٹھے وہ پر خطا | ہون شفیع اوسکے محمد مصطفیٰ
آل و اہل بیت و اصحاب اجمعین | تابعین اور بعد تبع التابعین
ہے شجاع الدین حافظ کا کلام

اور جو اوسکا ترجمہ ہندی کیا | بندۂ مسکین تیری درگاہ کا
تحفۂ تھا الٰہی نے اوسے بخشا و جو | تجھ سے مانگی کون اوسکا آبرو
اوسکو دے پیارے محبت مین ڈبا | بھول جائے سب کو وہ تیرے سوا
جب کہ آوین قبر مین منکر نکیر | کر اونسے تلقین اے میرے قدیر
یا الٰہی اون پہ نازل کر درود | جب تلک ہستی کا ہے بود و نمود
بعد ازان سب مومنات و مومنین | استجب مولای رب العالمین
ختم ستو یہ سب خلاصہ کو تمام

جزاہ اللہ تعالیٰ خیر الجزا اللہم اغفر لمؤلفہ ولمترجمہ و لمصححہ و لمن طبعہ آمین یا رب العالمین الحمد للہ علی احسانہ کہ نسخۂ خلاصۃ الفقہ
در بیان مسائل ضروریات صوم و صلوۃ برای ضبط صبیان باہتمام محمد عبد الرحمن جلیۂ طبع پوشید

فائدہ حدیث شریف مین آیا ہے کہ کلمہ طیب لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ سب ذکرون مین افضل الذکر ہے جو شخص اسکا زبان سے اقرار کرے اور دل سے اسکی تصدیق جانے کہ نہین کوئی معبود قابل پرستش کے مگر اللہ اور محمد رسول اللہ کے ہین وہ شخص جنتی ہوگا اور دوسری حدیث مین آیا ہے کہ جو شخص ستر ہزار مرتبہ اپنی عمر بھر مین اسکو پڑھے گا بیشک جنتی ہوگا اور گناہ اگلے پچھلے اوسکے سب بخش دیے جائینگے اور اگر ماں باپ یا عزیز و اقربا یا دوست و آشنا کے واسطے ایک دفعہ بھی ستر ہزار مرتبہ کلمہ طیب پڑھ کے بخشے گا وہ شخص بے شک جنتی ہو جائے گا اگرچہ گنہگار مرا ہو اور اس پڑھنے والے کو بھی ویسا ہی ثواب ملے گا اور جو کوئی ہمیشہ پڑھا کرے گا اوسکے مرتبے کو اللہ ہی جانتا ہے کہ کس قدر ثواب پاوے گا اسی واسطے اس خاکسار نے مسلمان بھائیون کے آگاہ ہونے کے لیے آخر کتاب مین ایسے فائدے کو لکھدیا کہ اسکے پڑھنے سے غفلت نکرین اور اپنی نجات کا وسیلہ اسکو سمجھ کے دونون جہان کا فائدہ اوٹھاوین

اللہ تعالیٰ توفیق عمل کی عنایت کرے فقط

احکام الایمان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد تعریف مخلوقات کے
جان پہلے تو کہ ایمان ہے دو قسم
یعنی اب ایمان مجمل کے سنو
اب سنو یعنی مفصل کے سبھی
پھر رسولوں کو بھی برحق جان لو
حق ہو کی تقدیر یعنی خیر و شر
اب صفات رب سنو ل ذرا
پاک ہی حاجات انسانی سے بھی
پاک اوسکو تم مکان سے جان لو
پاک جانو تم طرف سے اوسکی ذات
اوسنے ہی پیدا کیا سارا جہان
جانے باتیں زبانی اور دلی
لیک سننا دیکھنا اوسکا نہیں
ہو چکا اور جو کہ ہووینگا کبھی
نے زبان و حرف سے کرتا ہے کلام
جیسے راضی ہی ہے ہر خفا
اہل جنت کے تسکین اور رضا
جو ہر و عرض یعنے سب پیدا کیا

اور درود خیر موجودات کے | نظم ہندی میں عقائد کو لکھا

دربیان ایمان مجمل و مفصل گوید

اعتقاد اس بات کا دل میں جمع | ایک ہے اللہ اور احکام رب
کھول کر کہتا ہوں سنا انکو بھی | ایک کہتا دل سے ہے اللہ کو
اور کتابوں کو بھی برحق مان لو | دن قیامت کا بھی ہے حق بالیقین

دربیان صفات باری تعالی گوید

ہے وہ سب مانند و مثل و ضد ہے | باپ بھائی اوسکے اور بی بی نہیں
اور صفات خاص جو اپنی ہے سبھی | جسم بھی ہرگز نہیں پس عرش و حطا
اور زمان سے بھی ہے برتر جان لو | یعنی یوم و لیل اور شام و سحر
یعنی اوپر نیچے بائیں دہنے آگے | کیونکہ یہ باتیں ہیں جسموں کی نشان
پاک اوسکو عیب اور نقصان سے | ذات اوسکی ہے قدیم اور دائما
دیکھتا ہے ہر چیز خفیہ اور جلی | ایسے ہی سنتا ہے وہ ہر بات کو
آنکھوں کا تو نہ سمجھا تو بالیقین | جانتا ہے حال موجودات کا
جانتا ہے اوسکو وہ مالک سبھی | قادر اور دانا ہے اور صاحب کلام
عیوت کا ہرگز نہیں ہے اوسکو کام | خیر و شر بندوں کی سب پیدا کرے
پس ارادہ خیر کا تو رکھ سدا | اس ارادے پر مقرر ہے ثواب
نے حسن و دیکھا دیدار خدا | پیدا کرتا ہے وہی ہر چیز کو
گر فرض ہے کہ اوس سے ہو شفا | جسم میں جیسے روح و نیز جسم

تاکہ سمجھے اسکو ہر چھوٹا بڑا
اوسکا مجمل اور مفصل ہیگا اسم
جو نبی پر اوترے ہیں بات سب
جانے برحق فرشتوں کو تم
بعد مرنے پھر اوٹھنا ہی درست
جتنی قسمت میں ہے پہنچے سو
بیان ہی ہیچ میں جانو یقین
کرسکے ذات اوسکی یعنی کیونکر خیال
ذات اوسکی ہے نہیں کچھ گزند
جسم ہونے سے رہ ہے بیاں
اول و آخر وہی ہو گا سدا
گر بگاڑ و بناکے ہو ٹھونسے ہو
ظاہر و پوشیدہ سب ہی تو سن
ہیں کمال اوسکے سبھی ثابت تمام
لیک شرط انکی ارادے کو رکھے
اور اوس حق ہی قیامت میں بتا
خیر ہو یا ہو کلان سب کو دکھے
یا کسی صورت سے نقصان ہے

جانتے ہیں گرسری جا حاصل ہو
سبکا خالق تو اوسی کو جانیو
ہاں گر چاہے تو اولٹا کر سکے
کام اوسکے ہین سبھی تدبیر سے
کوئی کام اوسپر نہین ہیگا نشر
آگے اوسکے حکم کے حکم بشر
اور جو بولا ہو کسی شی کو قبیح
آب فرشتونکا سنو تم وصف حال
چار ہین بھی بعض سبکے ہین آ فقیہ
ایک ہین جبریل جو لاتے تھے وحی
چوتھے اسرافیل جب پھونکینگے صور
سب کتابین آسمانی ہین دلی
حضرت موسیٰ پہ جسکا ہی نزول
چوتھے قرآن ہی جو حضرت کو ملا
شیث پر اوتر صحیفے ہین پچاس
اک روایت مین ہی آئی ان خبر
انبیا جو حق نے بھیجے خلق پر
یعنی گنتی کا نہ کیجو اس مین کام
ایک اول سب سے آدم تھے نبی
افضل و اکمل وہ سب مین ہی فنا
آپ کو سراج کہتے ہین ہوئی
دین وہ جنکی کا ناسخ ادیان ہی
لیک سب پیغمبرون مین ہی اسی طرح کو
باہر ہی شہر مدینہ آنحضرت کو
جو ہوا ہمیشہ بہشت میں اونکی معراج

پیاس ہو جبکہ پانی سے بجھے
اور چیزون کو سبب پہچانیو
یعنی بھوک کھانا جسکو کھانے سے کرے
کوئی بھی خالی نہین تقدیر سے
سب نے غرض ہی اوسکا کام ہی تو پر
مانتا جا تو سراسر ہی ضرر

دہوپ مین جیسے سے جو ہوے گرم تر
بعد کھانے کے جو ہو دسیری تر
اس عقیدے پر تو تسدید دلی سے چل
پھر بھی اوتکین مگین ہین بیشمار
فی الحقیقت غیر رب حاکم نہین
شرع نے جسکو کہا ہووے حسن

دربیان احوال فرشتگان گوید

گنتی سے باہر ہین وہ آئی خوش مقال
یاد رکھ اسکو نہو ہرگز سفیہ
جن کے اوپر تھا بیان امر و نہی

بعضے اونمین سے ہین کہتے وہ ہی پر
ایک چار اون سب مین بس مشہور ہین
دوسرے میکائیل ہین ہیں پر مستقر

دربیان کتابہای آسمانی گوید

ایک سو اور چار ہین گن لے ابھی
دوسری انجیل ہی اونمین شمول
نام ہی جنکا محمد مصطفیٰ
حضرت آدم پہ دس کر تو قیاس
تیس ابراہیم پر ای خوش سیر

چار اونمین ہین مجلد اور کلان
حضرت عیسیٰ پہ جو آئی ضرور
بعد اونکے سو صحیفے جان لو
تیس ہین ادریس پر ای باتمیز
پس یہی بہتر کر دل اور جان سے

دربیان پیغمبران گوید

تا ہے ایمان تیرا برقرار
آخر جملہ ہین احمد مجتبیٰ
فضل سب سے ہین محمد مصطفیٰ

کیونکہ گنتی کا انکو نکی ہی جوان
انبیا جتنے تھے سب معصوم تھے
سارے عالم پر نبوت اونکو ہی

دربیان معراج آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم گوید

دوسرا فیصلہ ای عالیشان ہی
جان لو افضل نہ شک اسمین کرو
دوسرے اونکے ہین علی مرتضیٰ
بھید پر اوسکے نہین جن کو اطلاع

اونکی امت کی سنو تم شان ہین
اونمین افضل جان لو بوبکر کو
پھر جو باقی ہین صحابہ اولی
روک رکھین ہم سبھی اپنی زبان

چھاؤن مین جیسے ٹھنڈا جو ہوا پھر تو
لاکھہ مین خالی سے تو بھر کر رہے
حکم رب پر گر تو کرتا ہی عمل
خالی حکمت سے نہین کرتا وہ کار
گر مجازی ہی تو وہ سالم نہین
چاہیئے اوسکو حسن ای نیک فن
پیدا اوسیکو کہتی ہی عقل صحیح
تین پر سکتے ہین بعض ای باخبر
درمیان جملہ وہ سرور ہین
تیسرے عزرائیل قبض روح پر
دم بدم مرنے لگے ہر اک ضرور
ایک توریت کو اون سب مین جان
تیسری داؤد کو پہنچی زبور
گنتی اون سب کی ابھی پہچان لو
حضرت ابراہیم پر دس آئی عزیز
سب عدد کے اعتقاد اونکا کرے
ہین بہت تعیین اون کی تو نکر
مختلف آیا حدیثون مین بیان
مرتے تک اپنی نبوت پر رہے
جن اور انسان پر ای نیک پی
روح و تن بھی ساتھ وہ گئے تھی علی
خیر امت آپکا قرآن مین
پھر عمر ہین بعد اونکے نیک خو
بعض فضل البعض سے ہین اونمین بھی
گفتگو کی جا کہاں اسمین ہی کہان

ہے اون سبکی جو قرآن میں لکھی
پھر جو کوئی کہ شکو او نمین کرے
ایسے شخص کا حکم کیا پھر سنا
غیب کی جو حقیقت ہے اسکی خبر
سن تو احوال قیامت کی خبر
آسمان سے آو یگا عیسیٰ نبی
جب کہ پچھم سے نکلیگا آفتاب
اور کوئی کافر اگر ایمان لائے
نکلے گا اوس میں سے اک حیوان عجب
مومنون کے ماتھے پر اک نشان نور
تبھی پھر ہرگز نمین ہوویگا جب
بعد چالیس برس کے بار دگر
پھر وہان ہوویگا [illegible] حساب
پھر جزا ہر شخص اپنے کام کی
گر کوئی حیوان حیوان پر ستم
کیا ہے کہ انسان کا بدلہ وہان
یعنی مظلوموں کی ہر بیان [illegible]
حوض کوثر کی صفت سنے اشتیاہ
ایک مہینہ اوس کا اگر کوئی
دودھ سے وہ سفید خوب تر تھا
[illegible] ہے بار یک اور تلوار سے
[illegible] سب تیز اوس پر
جا اپنے پیچھے خلق اور زنجیر کی
[illegible] اونکے گلے میں جا پڑے
[illegible] سے چلے اور سوچ کر

وصف سب ملتے ہیں اونکا خوبی
اوسکو سنکر ماننے قرآن سے

در احوال قیامت گوید

حشر کی جو ہے علامت یا دگر
یاد رکھ اونکو سنو تو سنے تمیز
موت اوس دن کی ہوویگی آ بھی
نکلیگا مغرب سے [illegible]
زرد ہووے وہ زور کا وجہا سے
دیکھنے سے اوسکے حیران ہونگے سب
کھینچتا الانعم [illegible] اوسکا ذکر
مومنوں کا فر کو پہچانیں گے سب
نفخ ہوگا صور میں بار دگر
ہاتھ میں اک کے دیوینگے کتاب
دیکھ لیوے گا وہاں اچھی بری
کر گیا دنیا میں اوس پر ستم
اس طرح دیگا خدا انتقام
ذا المودن پر زوال ہے آخر
حوض ہو طول اک مہینے کی راہ
ہو نہ اوسکو پیاس [illegible]
اونکے پینے والو نکو بھی پیاسا
تیز کوئی کیو نکر اوس پر سے چلے
چیونٹیوں کی طرح بعضے پر [illegible]
پھر بہشت کی وہاں تدبیر کی
تب کریں پانی طلب اونکے لیے
دہا [illegible] سے کوئی خوش ہے

نام سنے کر کے نہ رہا کبھی
تو ان سے بھی اوسکے [illegible]

اون کے ہوگا ابھی بہت ہونا ضرور
اپنے سب سے ہوگا مہدی کا ظہور
نکلے گی پھر قوم یاجوج ماجوج کی
بند ہو دروازہ توبہ کا کبھی
بعد اوسکے زلزلہ آویگا
ایک ہاتھ اوسکے میں ہوویگا عصا
جو کہ کافر ہوگا اوسکے ماتھے پر
بعد ان سبکے جو ہوگا نفخ صور
پھر تو زندہ ہوا اوٹھیگی خلق سب
تولنا اعمال کا ہوگا ضرور
ہوگا اوسمیں بھی سب ونکے [illegible]
کیونکہ وہ عجز وہاں ہو جائیگا
نیکیاں ظالم کی مظلوموں کو دے
بدلے میں اک [illegible] کی خوشخصال
پانی اوسکا شہد سے میٹھا ہے سنو
تا بہشتوں میں موجود ہے
پشت پر دوزخ کے جب پل کی
ایک پھر رحمت رب العباد
کافر و نکو بار سے کھینچتا نہیں
سر پر اونکے کہو تا پانی پڑے
ایسا پانی اونکو دیو یگا ملک
او رزبان بھی سوچ کر [illegible]

جو عبث ان [illegible] کیا کبھی
جانے ہیں سنکر خالف بالیقین
آل عورت کے سوا اوس درمیان
شک نکر اس میں سمجھے کر بہشت
نکلے گا دجال اوسکے [illegible]
ساتھ لے کر لشکر یاجوج کی
پھر نہیں مقبول توبہ ہو کبھی
نکلے گا [illegible] ہوویگا [illegible]
دوسری [illegible]
مہر کر دیگا وہ اپنی سنے [illegible]
اوس سے ہر قسم کو فنا ہو گی ضرور
آدمی حیوان جن اور نیک بد
نیک و بد جتنا وہان ہوگا ظہور
اسمین انسان کو نہیں [illegible]
بدلہ لے ظالم کا بس پائیگا
گر نہو وے نیکیان او سکا کرے
سات ہوویں [illegible]
وہ دودھ سے افزوں سفید [illegible]
[illegible] دونوں میں جب سب
حکم ہوگا تا کہ اس پر گذریں گر
ہو گی گذر یگا مثال برق وبا
موت بھی اونکو نہیں [illegible]
پیپ خون [illegible] کھانے کو دے
[illegible] جب پہنچے [illegible]
پھر جو لوندا و سکے [illegible]

جنت ... اولی کی جن ... کی
... اوسکی ... صحت ...
... بیابان سے کنارہ کو
تو زمین کی ... سے گرد ون بسر
سایہ ڈالی اوسکی جیسے سرو
باغ اور نہرین مصفا اور قصور
روشنی سورج کی گم ہووے سبھی
ایک کوڑا رکھنے کی جا گہ وہان
دیکھنے مین صورت اونکی ایک ہی
یعنی اک تل بیچ ہو اک بے شکن
مرد کی صورت ہو مثل امردان
گرچہ کھانا پینا ہوگا بالیقین
یا پسینا آوے خوشبو ہی جوان
خواہش اولاد جو کوئی کرے
بیٹے بندون کے لیے طیار کی
وصف جنت کا کرون کب تک بیان
رکوئی کافر ہرگز ناصواب
ہو نکیا جان مین بخشیں
گر کسی مومن سے ہو جاوے گناہ
گر کوئی مومن بلا توبہ مرے
بلکہ دوزخ بیچ ہے قدر گناہ
اور جو چاہے رب اوسے عذاب
اولیاؤن کی کرامت حق کہو
پہنچتا ہرگز نہین کوئی ولی

راہ پاتا ... سے نکلے پھر سبھی
پھر تیا من ... کا ...
قدرت مالک کو تم اب سمجھ لو
آپ ... دنیا مین ... خوش سیر
ان عذابون سے بچا ... جیسے
واسطے خدمت کے غلمان اور حور
بلکہ بعض اوسکی کرین ... بڑی
ساری دنیا سے بہتر ... جوان
ہر مزہ ہی مختلف آئے ... کی
... اور بڑے صدر امتیاز ... یقین
سو جیسے ... سے نہین ہوگا نشان
لیک تول ... گی اوس مین نہین
کھانے کا ہرگز نہ چھوٹے ... نشان
ایک ساعت مین ہان اوسکو ملے
جو کہ آنکھون نے نہ دیکھی ہو کبھی

حور سے ... کے کنارہ
اور زبان اوسکی ... کو سونا
اور بیٹے کا نئے ... جائینگے
یا اوسی قدم سے ... بندگی
اہل جنت کے لیے عیش دوام
حور کے حسن و ضیا کا کیا بیان
ایسے ہی کھانے وہان کے اور ... یار
میوہ کی خواہش اگر کوئی کرے
گر کوئی چاہے سواری پر چڑھن
اہل جنت جو کہ ہووے مرد و زن
عمر گویا اونکی ہے تینتیس سال
بعد کھانے کے جو آوے اک ڈکار
اشتہا کھانے کی جس سے ہو سوا
تحو ... پاک سے آوے با صفا
کان نے ہرگز سنا اوسکو نہین

	عقیدہ	
دیکھ لیوے وہ ... ہرگز خدا		بعد اوسکے لاوے ایمان وہ خبیث
	عقیدہ	
کام اوسکا گرچہ کرے سب بیا		کفر مین اوسکو نہ تم داخل کہو
	عقیدہ	
پھر کرے اوسپر کرم اپنا الہ		یا کرین اوسکی شفاعت مجتبیٰ
	عقیدہ	
	عقیدہ	
انبیاؤن کے مرتبہ کو بھی		ایسے مرتبہ کو بھی کوئی ...
جس سے امر و نہی شرع ...		ذمہ سے ساقط کبھی ہووے ذرا

ایسا ... ہووے ... خوش ...
یعنی کچھ ... کا اوسے وان ...
ہر طرح سے ورد گلفت پائینگے
گر پڑے دنیا کے اندر آ وہ لی
بے مہیا جنتون بین لا کلام
گر وہ دنیا مین کبھی ہووے عیان
مین ... وصف سے اور ...
شاخ جھک کر اوسکے منہ پر ... لگے
اک سواری یا وے لیکن ...
حسن اوسکا ہو ... آئینہ ...
طول قد کا تیس گز ... خوش جمال
دور کر دیوے سبھی کھانے کا بار
کھانے اچھے اچھے پاتے سب بھلا
رب کے جانب سے ... پاو
دل پہ کیا ممکن کہ گذرا ہو کہین
لا بیان آئین قلم کی ہے زبان
رد اوسے کرتا ہے قرآن اور حدیث
غیب تو حاضر ہوا اب ...
نور ایمان کو نہ تم زائل کہو
پھر کبھی حق دائم نہ دوزخ بیچ ...
پس نکالا جاوے دوزخ سے ...
دیوے جنت اوسکو مالک ...
رب کا اون پر فضل ... نیک ...
پہنچتا ہرگز نہین ہوگا کبھی

جو کہ حاضر ہو نہ مجلس میں کہیں	عقیده		یا طلب نیز کا ؤ عشر زمین
نفع دونو کا ہے اون کو یہ نہ تھا	عقیده		ایسے ہی اسکو کیا ...
مستحب بدعتی کو تا ہے قبول	ایسے ہی کہتے ہیں اوسکو بیلک	تا ہمیں بدعتی کرنا ہے روا	فضل و سنت یہی کہ ہو خدا
سمجھے جو مومن کسی ہو ای ہی تمام	عقیده		کہ یہ کیا کہ ہو شیطان کا عیاذ
ہو گناہ جو کوئی جانے حلال	عقیده		کفر میں ہوتے نہیں کچھ بھی خطا
ہر صغیره یا کبیره ہو کبھی	عقیده		دونوں کے دین میں برابر ہو لی
شرع کی باتوں پہ ٹھٹھا کفر ہے	عقیده		روکے کہ ...
کفر کے الفاظ سمجھے میں کوئی	بے تکلف ہو لیا جائے گر کوئی	کفر ہے اوسکا نہیں کچھ کلام	کر سمجھے جو عقل ہے اس سے سلام
لیک گر ہو وے نشے میں آدمی	عقیده		کفر ہوتے نہ تو بھی ...
ہو کہے غیب کی تم کو خبر	پھر اوسے سچا کہے کوئی بشر	کفر ہے بابا تو اوس سے بچو	خوف اللہ کا ذرا دل میں کرو
ناامیدی رب سے ہے کفر ای جوان	عقیده		دین بھی اس سے ہے کفر تو مومنان
کیونکہ ایمان ہے رجا اور خوف میں	مومنوں کو چاہیے دونوں کہیں	اہل سنت کے عقائد ہو چکے	جسکو شک ہو وہ کتب میں دیکھ لے

تمام شد نسخہ ... بیان تصنیف مولانا عبد الولید نام پور سے

ترجمہ پنج کلمہ و سید الاستغفار در نظم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	نہیں کوئی لائق عبادت کے سوا اللہ کے	نہیں کوئی معبود رب کے سوا	کہ جا میں عبادت کے اوسکو بنا
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ	محمد رسول ہیں اللہ کے	محمد رسول خدا ہیں بحق	اشارہ یہ سے جگے ہوا مشتق
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	گواہی دیتا ہوں اسکی کہ نہیں کوئی لائق عبادت کے مگر اللہ		گواہی میں دیتا ہوں اس بات کی
نہیں ہے سزا اسکے عبادت کوئی	بجز رب عالم کے ای مہربان	کیا جسنے پیدا یہ سارا جہان	وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
اور گواہی دیتا ہوں اسکی کہ محمد بندے اللہ کے ہیں اور رسول اوسکے		اور اسکی کہ محمد ہیں صاحب رسول	خدا کے ہیں بندے وہ سبکے رسول
سُبْحَانَ اللّٰهِ	پاک ہے اللہ	خدا ہی ہے پاک ہر عیب سے	جو آفت ہے ...
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ	اور سب تعریف ہے اللہ کو	اوسی کو ہے حمد اور اوسی کو ثنا	لقا ہر کرین کر کسی کو ثنا
وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	اور نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے	نہیں ہے سزا عبادت کوئی	بجز خالق دو جہان ای ولی
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ	اور اللہ بڑا ہے اور نہیں ہے ... یعنی کسی کی طاقت اور نہیں ہے طاقت		
یعنی بندگی پر مگر ساتھ مدد اللہ بڑے بزرگ کے		خدا ہی ہے سب جہان سے بڑا	...

الٰہی جہان عصیان سے کوئی بشر — کہ بے احتیاطی سے وہ در گذر
بچے ایسے نہیں ہے کوئی — کہ لائق عبادت کے تیرے کبھی
خدا تو ہے اوسکا ہمسر نہیں — کوئی دوسرا اوسکا ہمسر نہیں

اوسیکا ہے ملک اور اوسیکو سب تعریف اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے

اللّٰھم انی اعوذ بک — اے بار خدا تحقیق مین پناہ مانگتا ہون تجھسے

من ان اشرک بک شیئا وانا اعلم بہ

کہ کیونکر کہون ساجھی تیرا مین کریم — اور اوسپر مجھے علم ہو ای رحیم
طلب کرتا ہون بس مین بخشش تری — اب اوسپر کہ ناشی ہو جو مجھسے ہوئی
کرے ہے توبہ اوس سے ابھی — تو میرے گنہ بخش دے سبھی

الٰہی بیزار ہون مین کفر اور شرک سے اور سب گناہون سے

واسلمت وآمنت واقول لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ

مین اسلام ایمان لایا ہون اب — یہ کہتا ہون کلمہ پاک بہی روز و شب
خدایا تو ہی پاک رب ہے میرا — نہیں کوئی معبود تیرے سوا
مجھے تجھ نے پیدا کیا ای کریم — مین بندہ ہون تیرا تو میرا رحیم
اور اب مین تیرے عہد پر ہون کھڑا — اوسی عہدے پر ہون مین قائم رہا
مجھے جب تلک ہے طاقت ذرا — مرے تن مین ہے روح کی کچھ ہوا
تجھی سے مین ہون چاہتا پناہ — بدی سے گناہ کی مرے اله
مین اقرار کرتا ہون ای رب مرے — تری نعمتون کا جو ہین مجھے
اور اپنے گنہ پر مین ہون گا مقر — تو ہی بخش مجھکو کہ ہون مقر
سوا تیرے ہے کون ای کبریا

لا الٰہ الا اللّٰہ — نہیں کوئی لائق عبادت کے سوا اللّٰہ کے

وحدہ لا شریک لہ اکیلا وہ نہیں کوئی ساجھی اوسکا یعنی عبادت اور...

لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر

اوسیکا ہے ملک اور اوسیکو ثنا — وہی جملہ اشیا پہ قادر ہوا
مین ہون مانگتا تجھسے ہر دم پناہ — بچا رکھیو اس سے مجھے ای اله

اس سے کہ شریک کرون مین ساتھ تیرے کسی چیز کو اور مین جانتا ہون اوسکو

واستغفرک لما لا اعلم بہ اور بخشش چاہتا ہون تجھسے اوسکی کہ نہ جانتا ہون مین اوسکو

تبت عنہ — توبہ کی مینے اوس سے

وتبرأت من الکفر والشرک والمعاصی کلہا

مین بیزار ہون کفر اور شرک سے — اور اب سب گناہون سے ای رب غفر

اور اسلام لایا اور ایمان لایا اور کہتا ہون مین لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ

اللّٰھم انت ربی لا الٰہ الا انت اے بار خدا تو ہے رب میرا نہیں کوئی لائق عبادت کے مگر تو

خلقتنی وانا عبدک پیدا کیا تو نے مجھکو اور مین بندہ ہون تیرا

وانا علی عہدک ووعدک اور مین اوپر عہد تیرے کے اور وعدہ تیرے کے

ما استطعت جب تک طاقت رکھتا ہون

اعوذ بک من شر ما صنعت پناہ مانگتا ہون مین ساتھ تیرے بدی اوسکی سے جو کیا

ابوء لک بنعمتک علی اقرار کرتا ہون مین واسطے تیرے ساتھ نعمت تیری کے جو اوپر میرے

وابوء بذنبی فاغفر لی اور اقرار کرتا ہون مین ساتھ گناہ اپنے کے پس بخش مجھکو

فانہ لا یغفر الذنوب الا انت پس تحقیق نہیں بخش سکتا گناہون کو مگر تو

کہ بخشے گناہان اہل خطا

الحمد للّٰہ کہ نسخہ احکام الایمان حاوی عقائد مع ترجمہ پنج کلمہ و استغفار از تصنیفات مولانا عبد الواحد رامپوری باہتمام
محمد عبد الرحمٰن بن حاجی محمد روشن خان غفر لہما المنان مطبع نظامی واقع کانپور مین دوسری بار طبع ہوا

مسائل ثمانیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد الوف حمد و شکر بجناب باری عز اسمہ و عم نوالہ و صنوف صنوف نعت بجناب سرور کائنات خلاصۂ کل موجودات حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے التماس پرداز ہے خاکسار ذرہ بے مقدار اضعف العباد و احقر الافراد ردی خلائق سراپا نالائق محمد یعقوب علی محمد علی حنفی المذہب حسن پوری متوطن موضع نیلا ضلع میرٹھ کا خدمت بابرکت میں برادران دینی و ایمانی مجمع تابعین کے کہ جو ہوا تاریخ ہشتم ماہ محرم الحرام سنہ یکہزار و دو صد و شصت و شش ہجری النبوی مقدسہ کو جو کہ جناب آپ و انہ اتفاق بندہ کا بمقام قصبہ پھلت ضلع مظفرنگر میں ہوا اور حسب معمول قدیم قیام کمترین کا مکان حضرت مکرمی معظمی جناب شاہ صاحب قبلہ و کعبہ امم حافظ ذکریا صاحب ادام برکاتہم میں جناب ممدوح بہ نسبت احقر از بس عنایت فرماتے ہیں و توجہ حال و نیز بحسب اتفاق حسن جناب فیض مآب ہادی راہ الیقین داعی شرع متین جیسے ترقی معاملات اسلام باعث احیاء شرائع حضرت خیر الانام موجد امور شرعی مؤید ارشادات نبوی سالک راہ خدا تابع تربیت مصطفوی دافع الشرک والبدعۃ قائم الفرض والسنت قامع وساوس شیطان الرجیم ہادی صراط المستقیم حضرت مولانا و مرشدنا نواب مولوی محمد قطب الدین خان بہادر بن محمد محی الدین خان مغفور متوطن شاہجہان آباد شاگرد رشید حضرت مولانا بالفضل اولانا حاجی محمد اسحاق صاحب مرحوم محدث دہلوی و مفتی جناب حافظ موصوف پر رونق افزا تھے چونکہ احقر کو فیض یابی خدمت فیض درجت مولانا ممدوح کی مدت کثیر سے حاصل تھا گر بباعث مسافت بعید بہم اتفاق تشریف آوری جناب موصوف کی اس طرح میں بہ مدت دراز سے حصول قدمبوسی ذات فائض البرکات اون جناب سے محروم تھا اس مرتبہ از بس سکندر طالع اپنی تصور کرکے ہزاراں ہزار فوائد کو جن ادراک تعداد فہم مقاصد دارین خدمت والا درجت حضرت مولانا صاحب سے حاصل کیے الحاصل بعد الفراغ نماز عشاء کے جو بسبیل تذکرہ حسب باتیں جناب مصدر توجہات و کرم قبلہ و کعبہ اعظم میاں محمد حمایت علی صاحب متوطن پھلت کے کہ اونسے بھی بندہ کو نیازمندی حاصل ہے اکثر مسئلے کتاب احیاء العلوم کہ تالیف عارف باللہ حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی ہے اور اون مسائل میں کہ حاتم اصم تلمیذ حضرت شقیق بلخی رحمۃ اللہ علیہ کا کہ باہم شاگرد و استاد کے سوال و جواب ہوا تھا البتہ جناب مولانا صاحب ممدوح نے بطور درس کے ارشاد فرمائے باللہ ثم باللہ عجب مضمون اوسوقت سنا گیا کہ زبان قلم بیان اوسکا کیا کرے جو واقف کے لیے سینہ پر روشن ہوگا مگر وہ مسئلے کہ زبان عربی میں تھے وقت خیال ذہن کند اگر مضمون اونکا زبان اردو میں ترجمہ ہو تو عموم خلق کا

اکثر عبارت عربی [illegible] فیض سے محروم [illegible] دل مین [illegible] کہ جناب مولانا صاحب نے ارشاد فرمایا
کہ اگر [illegible] تو ان مسائل کو اردو مین ترجمہ کر دیجیے چنانچہ اوس وقت کلام حسب خواہش جلسہ کا مؤید اونکے ارشاد کا ہوا
غرض بموجب ارشاد حضرت ممدوح کے بلا تعمق فکر و بغیر تامل صاف صاف عبارت مین موافق محاورہ مردمان فی زماننا کے ترجمہ مسائل مذکورہ
اردو مین زیب قلم فرما کر مسائل ثمانیہ اوسکا نام تجویز کیا اور نسبت بندہ کے حضور نے خصوصیت ارشاد فرمایا کہ اگر اس رسالے کو طبع کرا دو تو
ممکن ہے کہ اس زمانہ مین اکثر بھائی مسلمان مرد بھی اس سے بہت فائدہ اوٹھاوین کہ اس امر مین کوشش کرنا موجب مغفرت عقبیٰ کا ہے لہذا وہ مسودہ
بندہ کو عنایت فرمایا کہ بجنسہ وہ مضمون آگے لکھا جاتا ہے بفضلہ و کمال کرمہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین اما بعد جاننا چاہیے اے بھائیو کہ اللہ تعالی اپنے خاص بندوں کو
سمجھ بوجھ اپنے کلام پاک کی خوب دیتا ہے اور وہ تھوڑا پڑھتے ہین اور عمل بہت کرتے ہین اور حقیقت مین بات یہی کام کی ہے کہ تھوڑا
پڑھیے اور عمل بہت کیجیے اور اگر بہت سی کتابیں پڑھیں لیکن عمل نکیا تو ایسا ہی جیسے گدھے پر کتابیں لادین چنانچہ پاک پروردگار نے
اپنی کتاب کریم مین بعینہ یہ مثال اونکے بیان فرمائی ہے سورۂ جمعہ مین مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ
يَحْمِلُ أَسْفَارًا یعنی مثال اون لوگوں کی کہ توریت کا علم رکھتے ہین پھر اوس پر عمل نہین کرتے مانند گدھے کے ہے کہ اوٹھاتا ہے کتابیں یعنی
جیسے گدھے کو اپنی پیٹھ پر کی لدی ہوئی کتابوں سے کچھ نفع نہین اور وہ نہین جانتا کہ مجھ پر کیسی کتابین لدی ہین ویسے ہی عالمان
بے عمل کو کچھ نفع علم سے نہین حاصل ہوتا اور وہ بڑے ناقدردان ہین کہ ایسے جواہر نفیس کی کچھ قدر نہین جانتے غرض کہ علم کے
پڑھنے مین نیت و ارادہ عمل کا کرنا ضرور ہے جسقدر پڑھیے اوس پر عمل کیجیے چنانچہ احیاء العلوم مین حجۃ الاسلام امام غزالی رحمۃ اللہ نے
لکھا ہے کہ حاتم اصم کہ بڑے اولیاء اللہ سے ہین اونکے استاد شقیق بلخی نے اون سے پوچھا کہ تو کتنی مدت سے میرے پاس رہتا ہے
حاتم نے کہا تینتیس برس سے شقیق نے فرمایا کہ کتنا علم سیکھا تو نے اس مدت مین حاتم نے کہا آٹھ مسئلے سیکھے ہین مینے شقیق نے کہا
إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ میری عمر تیرے ساتھ صرف ہو گئی اور تو نے آٹھ ہی مسئلے سیکھے حاتم نے کہا اے استاد جھوٹ بولنا
تو مجھے پسند نہین سچی بات تو یہی ہے مینے سوائے آٹھ مسئلوں کے اور مسئلہ نہین سیکھا شقیق نے فرمایا کہ بیان کر اون آٹھ مسئلوں کو
تا سنوں مین حاتم نے کہا پہلا مسئلہ یہ ہے کہ مینے جو نگاہ کی اس مخلوق کی طرف تو دیکھا مینے کہ ہر ایک دوست رکھتا ہے
محبوب کو یعنی پیاری چیز کو مثلاً کوئی مکان کو دوست رکھتا ہے کوئی عورت کو کوئی لباس کو کوئی باغ کو کوئی بچوں کو کوئی کسی چیز کو
کوئی کسی چیز کو لیکن وہ محبوب اوسکا تا دم زیست ہی ہے بعد مرنے کے قبر مین کچھ ساتھ نہین جاتا جب قبر مین جاتا ہے تو وہ
محبوب جدا ہو جاتا ہے اوس سے پس مینے خیال کیا کہ اس فانی کو کیا محبوب رکھوں پس نیکیوں کو مینے اپنا محبوب کیا
کہ جب مین قبر مین داخل ہوں گا تو میرا محبوب بھی میرے ساتھ جائے گا پس کہا شقیق نے کہ خوب سیکھا تو نے یعنی اچھی
نیکیاں یعنی نماز روزہ حج زکوۃ للہ دینا علم دین پڑھنا پڑھانا وغیر ذلک یہی چیزیں ساتھ جائینگی اور جورو بچے مال و منال تا دم زیستی

اور جناب ذو الجلال کرتے ان بعضے بعضون سے پس رجوع کی مینے اللہ تعالی کے قول کی طرف ان الشیطان لکم عدو فاتخذوہ عدوا یعنی تحقیق شیطان تمہارا دشمن ہی پس کرو اوسکو دشمن پس تین فقط اوسی سے دشمنی باندھی ہے اور کوشش کرتا ہون مین اوس سے بچاؤ کرنے مین لیے کہ اللہ تعالی نے گواہی دی اسپر کہ وہ دشمن میرا ہی پس ترک کی مینے عداوت خلق کی سواے اوسکے اور ساتوان مسئلہ یہ ہی کہ مینے جو خلق کو دیکھا تو دیکھا کہ ہر ایک اون مین سے طالب ہی کثرت مال کا پس ذلیل کرتا ہی اپنے نفس کو اور داخل ہوتا ہی ایسی چیزون مین کہ نہین حلال ہی اوسکے لیے یعنی وجہ حرام سے مال کماتا ہی پھر نظر کی مینے طرف قول اللہ تعالی کے وما من دابۃ فی الارض الا علی اللہ رزقہا یعنی اور نہین ہی کوئی چلنے والا زمین مین مگر کہ اللہ پر ہی رزق اوسکا پس جانا مین کہ مین بھی تو ایک اونھین زمین پر چلنے والون مین سے ہون کہ جسکا رزق ہی اللہ تعالی پر پس مشغول ہوا مین اوس چیز مین کہ اللہ تعالی کیلیے ہی مجھپر یعنی اوسکی طاعت مین کہ مجھپر لازم ہی مشغول ہوا مین اور ترک کی مینے وہ چیز کہ میرے لیے اوسکے پاس ہی یعنی میرے رزق کا کہ وہ متکفل ہی اوسکے لیے کچھ سعی نہین کرتا اور آٹھوان مسئلہ یہ ہی کہ مینے جو خلق کی طرف نظر کی تو دیکھا اونکو کہ کوئی بھروسا کرتا ہی اپنی زمین پر اور کوئی اپنی تجارت پر اور کوئی اپنی کاریگری پر اور کوئی اپنی بدن کی صحت پر پس تمام مخلوق بھروسا کیے ہوئے ہین مخلوق پر یعنی زمین وغیرہ سب چیزین اللہ کی پیدا کی ہوئی ہین اون پر بھروسا کرتے ہین پس مینے رجوع کی اللہ تعالی کے قول کی طرف ومن یتوکل علی اللہ فہو حسبہ یعنی اور جو کوئی بھروسا کرتا ہی اللہ تعالی پر پس وہ کافی ہی اوسکو پس بھروسا کیا مینے اللہ ہی پر پس وہ کافی ہی مجکو پس جب حاتم یہ مسائل بیان کر چکے تو شقیق بلخی رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اے حاتم توفیق نیک دیوے تجکو اللہ تعالی مینے نظر کی علم توریت اور زبور اور انجیل اور فرقان عظیم مین یہ مسائل خلاصہ اونکے ہین پس جسنے عمل کیا ان مسائل پر استعمال کیا چارون کتابون مذکورہ کو والحمد للہ اولاً و آخراً و ظاہراً و باطناً وصلی اللہ تعالی علی خیر خلقہ محمد و آلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین ۔ تمام ہوا مضمون مسائل ثمانیہ کا فقط

خاتمہ کتاب

بھائیو مسلمانو اگر چشم غور سے دیکھو تو فی الحقیقت ان مسائل مین وہ وہ فوائد کوٹ کوٹ کر بھرے ہوئے ہین کہ اگر بعقیدۂ خالص سے ان پر عمل کرے بموجب ان کے کار بند ہو تو لاریب وہ شخص صدیقون مین داخل ہی اور اوسکے لیے توشہ آخرت کا صرف یہی کافی ہی اور اگرچہ بسبب ظاہر یہ مضمون کچھ تھوڑا سا نظر آتا ہی مگر واقع مین بشرط التعمق نظر کے جو دیکھیے تو دریا کو ایک کوزے مین بند کیا ہی اور عمل کے واسطے یہ بھی حکم اکسیر کا رکھتا ہی اور یہ بھی شرط ہی کہ جب جناب باری تعالی جلشانہ اپنے فضل و کرم سے اپنے بندے کو نعمتہاے غیر مترقبہ عطا فرما کر درجات علیا سے ممتاز فرماتے ہین تو تھوڑا سا عمل بھی بہت فائدہ دیتا ہی اور خود بلکہ بغیر شفقت الٰہی کے انسان کیسی ہی عبادت وغیرہ عمل مین لاوے اوسکی جناب مین سب لاحاصل ہونی والی ہی چنانچہ کلام اوس تحقیق

شرح میں بھی کچھ ... من یہد اللہ فلا مضل لہ ومن یضللہ فلا ہادی لہ ۔ یعنی جسکو راہ دکھاوے اللہ پس نہیں ہے کوئی گمراہ کرنے والا اسکو اور جو کوئی کہ گمراہ کرے اللہ پس نہیں ہے کوئی راہ بتلانے والا اسکو ترجمہ کیا اسکو ہر بین ... ملک کی ... معنی مولانا ... اول کا مضمون ... اور حال محمد نالائق کا تو یہ ہے جیسا انشاء اللہ خان صاحب فرماتے ہیں شعر تصدق اپنے خدا کے جاؤں یہ پیار آتا ہے مجھکو انشاء ادھر سے ایسے گناہ پیہم ادھر سے وہ دمبدم نوازش ۔ اب خدمت میں سب سامعین و ناظرین کے یہ عرض ہے کہ تنہا تنزل اخلاق سے خلق محمدی کو کا بغور اگر اس تحفۂ تصنیفی محمد یعقوب علی کو بدعائے خیر یاد فرماویں ۔ اللہ جلشانہ بحرمت و توسل شفاعت پر عنایت اپنے محبوب کی کہ لولاک لما خلقت الافلاک تمام اسکا اوس جناب سے ہے اور بطفیل دعا حضرت شقیق بلخی و حضرت حاتم رحمہما اللہ و حضرت امام غزالی اصفہانی مسائل مذکورہ کی اور برکت خدمت فیض و صحبت حضرت مولانا صاحب امام فیض مصنف رحمہ کی اس حقیر پر تقصیر کو گروہ مومنین میں شمار کرکے عطایا خیر سے محظوظ فرماوے اور ان مسائل کے عمل پر سب مسلمانوں کو توفیق عطا فرماوے آمین ثم آمین ۔

خاتمۃ الطبع الحمد للہ کہ مجموعہ تفسیر یعنی رسالہ خلاصۃ العقیدۃ احکام الایمان با ترجمہ کلمۂ سید الاستغفار و ترجمۂ مسائل نماز آخر ماہ جمادی الاولی ۱۳۰۲ ہجری میں علی صاحبہا الصلوۃ مطبع نظامی واقع کانپور محلہ پٹکاپور میں باہتمام محمد عبد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان غفر لہما الستار ... کے ... واسطے سند اس امر کے کہ یہ کتاب چھپی ہوئی مطبع نظامی کی ہے مہر و دستخط ہم کے آخر میں ثبت کیے گئے فقط

العبد

محمد عبد الرحمن بن حاجی محمد روشن خان حنفی بقلم خود

قطعۂ تاریخ از منشی انوار حسین صاحب تسلیم سہسوانی

چو شد مطبوع ورقہ این رسالہ	جہان گردید شاد و خلق مسرور
برای سال طبعش فکر کردم	خرد گفتا خلاصۂ چشمۂ نور

۱۳۰۲

تکمیل الایمان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہزاراں حمد وثنا ہو خدا کو کیا جس نے ایمان ہمکو عطا ہزارون درود اور لاکھون سلام محمد پہ بھیج اے میرے رب ہم
بعد اسکے حسین علی ابن ناصر علی ولد مولوی فضل اللہ فاروقی جاجموی غفر اللہ لہم ذنوبہم بھائی مسلمانون کی خدمت مین
عرض کرتا ہی کہ ان دنون کتاب سعادت اکتساب تکمیل الایمان تصنیف شیخ عبد الحق محدث دہلوی قدس اللہ سرہ کی بیان عقائد
مین میری نظر سے گذری مین نے بنظر خیر خواہی مسلمانون کے ترجمہ اوسکے خلاصے کا جو خود مصنف نے کتاب کے اخیر مین
لکھا ہی کر دیا تا ہر مسلمان اسکے مطابق اپنا عقیدہ درست کرے کیونکہ بدون درستی عقیدہ کے کوئی کار خیر مقبول نہین ہوتا ہی اور
اگر خدا تعالے توفیق بخشے تو اسکو یاد کرے کے صبح وشام پڑھ لیا کرے اور مصنف ومترجم کو بدعائے مغفرت یاد کرے و
باللہ التوفیق سو ابتدا ترجمے کی کرتا ہون اے خدا انتہا کو پہنچا ۔ حَقَائِقُ الْاَشْیَاءِ ثَابِتَۃٌ حقیقت سب
چیزون کی ثابت ہی فقط وہم وخیال نہین ہی یعنی پانی پانی ہی اور آگ آگ ہی نہ یہ کہ اگر پانی کو شخص آگ کے سمجھے تو آگ ہو جائے
اور آگ کو شخص پانی کر کے سمجھے تو پانی ہو جائے یہ عقیدہ سوفسطائیون کا ہی وَالْعَالَمُ حَادِثٌ اور عالم یعنی جو کچھ سوا
ذات وصفات خدا کے ہی حادث ہی یعنی عدم سے وجود مین آیا ہی قدیم نہین وَهُوَ قَابِلٌ لِلْفَنَاءِ اور عالم بعد از وجود کے
لائق فنا ہونے کے ہی یعنی ایک دن ان سب نیست و نابود ہو جاویگا وَلَهُ صَانِعٌ اور عالم کا ایک بنانے والا ہی جو عدم
سے وجود مین لایا قَدِیْمٌ وہ صانع قدیم ہی ہمیشہ سے ہی اور ہمیشہ رہیگا وَاجِبُ الْوُجُوْدِ خود بخود ہی اوسنے سبکو بنایا
اوسکو کسی نے نہین بنایا وَاحِدٌ یکتا ہی حَیٌّ عَلِیْمٌ قَادِرٌ مُرِیْدٌ زندہ ہی دانا ہی قدرت والا ہی جو چاہتا ہی
کرتا ہی کیونکہ جسمین یہ صفتین نہون وہ لائق خدائی کے نہین مُتَکَلِّمٌ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ بے زبان کے گویا ہے کانون کے شنوا ہے
آنکھون کے بینا ہی کیونکہ گونگا اور بہرا اور اندھا ناقص ہی اور ناقص لائق خدائی کے نہین صِفَاتُہٗ قَدِیْمَۃٌ بَاقِیَۃٌ صفتین
اوسکی قدیم وباقی ہین جیسے اوسکی ذات قدیم ہی وَلَا یَقُوْمُ بِذَاتِہٖ حَادِثٌ اور کوئی چیز حادث اوسکی ذات مین قائم نہین
ہوتی یعنے ذات پاک خدا محل حوادث نہین ہی اور جتنے اوسکے صفات وکمالات ہین وہ سب ازل سے ثابت ہین

اسلیئے کہ محل حوادث کا حادث ہوتا ہے اور قدیم محل حوادث نہیں ہوتا ولیس بجسم ولا جوہر ولا عرض اور نہ وہ
جسم ہے یعنی طول و عرض و عمق نہیں رکھتا نہ جوہر ہے یعنی جزو لا یتجزی نہ عرض ہے یعنی حوادث جو کہ عرض ہیں کہ قائم بالغیر ہوتے ہیں
رنگ و بو و مزہ و لنبا و چوڑا ولا مصور اور نہ صورت رکھتا ہے ولا مرکب اور نہ مرکب ہے یعنی کئی چیزوں سے جوڑ کر بنا ہو
یعنی اوسکی ذات کے واسطے نہ اجزا ہیں کہ کئی چیزوں سے ملکر بنے ہوں نہ اجزاے تحلیلی کہ اوسکی ذات کا
نصف و ربع وغیرہ ہو سکے ولا متعدد اور نہ متعدد ہے کہ اوسکو گن سکیں کیونکہ وہ ایک ہے ولا محدود
اور نہ محدود ہے کہ جسکی نہایت ہو جیسے لنبا چوڑا و گولائی وغیرہ ولا فی جہۃ اور نہ کسی طرف
میں ہے یعنی اوپر نیچے نہ آگے پیچھے نہ داہنے بائیں ولا فی مکان اور نہ کسی مکان میں ہے ولا فی زمان اور نہ
کسی زمانے میں ہے یعنی زمانہ شامل و محیط اوسکا نہیں کیونکہ جب زمانہ نہ تھا تب بھی وہ موجود تھا اب کہ زمانہ ہے اب بھی موجود ہے
و ہمیشہ رہیگا نہیں کہہ سکتے کہ خدا ہزار برس یا لاکھ برس کا ہے ولا مثل لہ ولا شبیہ اور کوئی اوسکا ذات و صفات میں مثل یا
شبیہ نہیں ولا ضد ولا ند اور نہ کوئی اوسکا ضد ہے اور نہ مثل ہے کہ خلاف اوسکے کرسکے ولا ظہیر ولا معین اور نہ کوئی
مددگار ہے کہ اوسکے کاموں میں مدد کرے ولا یتحد بغیرہ اور اپنے غیر کے ساتھ ملکر ایک نہیں ہوتا کیونکہ دو
چیزوں کا حقیقت میں ایک ہونا محال ہے ولا یحل فی شئ اور کسی میں حلول نہیں کرتا کیونکہ غیر میں سمانا جسم کا
ہے جیسے پانی مٹی میں اور رنگ کپڑے میں متصف بجمیع صفات الکمال اور سب کمال کی صفتیں اوسکی ذات پاک میں موجود ہیں
منزہ عن سمات النقص والزوال پاک ہے سب نقص کی علامتوں اور زوال سے یعنی جو کچھ بقا اور کمال کی صفتیں ہیں وہ اوسکی
ذات پاک میں سب موجود ہیں اور جتنی نقصان و زوال کی ہیں اوس سے اوسکی ذات پاک منزہ ہے ویراہ المؤمنون یوم القیامۃ
اور خدا اپنے پاک اپنا دیدار قیامت کے دن مومنوں کو دکھلائیگا خالق الخلق اجمعین پیدا کرنے والا سب چیزوں کا ہے
یعنی زمین و آسمان اور سب جاندار اور انکے افعال و حرکات و سکنات کا ومقدر لہا اور تقدیر کرنے والا
تمام کاموں کا اور اندازہ کرنے والا سب چیزوں کا ہے عالم بجمیع المعلومات سب چیزوں کا جاننے والا کوئی ذرہ اوسکے
علم سے باہر نہیں لا یعزب عنہ مثقال ذرۃ اور کوئی چیز اوس سے چھپی نہیں ... فعال لما یرید اور جو ارادہ
کرتا ہے وہی کرتا ہے کیونکہ غرض والا محتاج ہوتا ہے اور اوسکا ہر ایک کام ... سے بھرا
ہوا ہے اوسکو کوئی نہیں کرسکتا ... اوسکے ذات و صفات ہیں
... کہ سوائے اوسکے ... حکم سے ... واجب ہے
... کا ... اور عقل ...
... للہ ملٰئکۃ اولو اجنحۃ مثنیٰ وثلاث ورباع اور خدا تعالیٰ کے فرشتے ہیں جنکے بعض ... دو یا چار
... ہیں جیسا کہ ... ان میں سے ایک جبرئیل علیہ السلام ہیں جو پیغمبروں پر وحی لاتے ہیں ... دوسرے میکائیل

بعض مخلوقات کو روزی پہنچاتے ہیں اور اسرافیل صور پھونکیں گے قیامت میں اور عزرائیل
جیسے عزرائیل جانوں کو قبض کرتے ہیں وَكُلٌّ لَّهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ اور ہر ایک کو ان میں سے خدا کی درگاہ
پاک میں ایک جگہ ہے اور جناب قرب و معرفت میں ایک مقام معلوم اور مرتبہ خاص ہے کہ اوس سے تجاوز نہیں کرتے
لَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ وہ خدا کے حکموں کی نافرمانی نہیں کرتے اور جس بات کا انکو حکم ہوتا ہے
بے کم و کاست بجا لاتے ہیں وَلِلّٰهِ كُتُبٌ اَنْزَلَهَا عَلٰى رُسُلِهٖ اور اللہ جل جلالہ کی کتابیں ہیں جو اپنے بعض پیغمبروں پر اتاریں
مِنْهَا التَّوْرٰىةُ اور ان کتابوں میں سے ایک توریت ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ملی اور سب انبیائے بنی اسرائیل
اوسکے تابع تھے وَالزَّبُوْرُ دوسری زبور ہے جو حضرت داؤد علیہ السلام پر اتری وَالْاِنْجِيْلُ تیسری انجیل ہے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام
پر اتری وَالْفُرْقَانُ الْعَظِيْمُ چوتھی کتاب فرقان عظیم ہے جو اپنے حبیب مقبول محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل فرمائی
سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى اور نام خدا تعالیٰ کے توقیفی ہیں وَهُوَ خَالِقٌ لِاَفْعَالِ الْعِبَادِ اور بندوں کے کاموں کا پیدا کرنے والا خدا
ہی ہے اسواسطے کہ خالق سب چیزوں کا وہی ہے اور افعال و اعمال بندوں کے بھی سب چیزوں میں داخل ہیں عموماً اور
خصوصاً بھی خدا تعالیٰ نے فرمایا وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ یعنی اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا تمکو اور جو کام تم کرتے ہو فَالْكُفْرُ وَالْمَعْصِيَةُ
بِاِرَادَتِهٖ وَقَضِيَّتِهٖ وَتَقْدِيْرِهٖ یعنی کفر و عصیان اور اسیطرح طاعت و ایمان بندوں کے بھی سب اوسی کے ارادے
و تقدیر سے ہوتی ہیں لیکن خدا تعالیٰ کفر و معصیت سے راضی نہیں جیسا کہ فرمایا وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ اور
نہیں پسند کرتا اپنی بندوں سے کفر کو اور نیکی سے راضی ہے وَلِلْعِبَادِ اَفْعَالٌ اخْتِيَارِيَّةٌ يُثَابُوْنَ بِهَا وَيُعَاقَبُوْنَ عَلَيْهَا باوجود اسبات
کے کہ سب بارادہ و تقدیر الٰہی ہے بندوں کو بھی اعمال میں اختیار دیا گیا ہے کہ بندے اپنے کام اپنے ارادے
و اختیار سے کرتے ہیں نہ جبر و اضطرار سے کہ اوسی کے سبب ثواب پاتے ہیں اور اوسی پر عذاب ہوتا ہے
وَاللّٰهُ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اور خدا جسکو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور ہدایت کرتا ہے جسکو چاہتا ہے ہدایت و ضلالت
کا بندوں میں پیدا کرنے والا خدا ہی سبحانہ تعالیٰ ہے وَعَذَابُ الْقَبْرِ لِلْكَافِرِيْنَ وَالْفَاسِقِيْنَ وَتَنْعِيْمُ اَهْلِ الطَّاعَةِ
بِمَا يَعْلَمُهُ اللّٰهُ وَيُرِيْدُهٗ وَسُؤَالُ مُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ حَقٌّ اور عذاب قبر کا فروں و بدکاروں کے واسطے اور نعمتیں
عابدوں مطیعوں کو اوس چیز سے کہ خدا جانتا ہے اور چاہتا ہے اور منکر و نکیر کا سوال حق ہے کہ وہ دونوں فرشتے
صورت نیلی نیلی آنکھوں والے قبر میں مردے کے پاس آتے ہیں اور سوال کرتے ہیں کہ پروردگار تیرا کون ہے رسول تیرا کون ہے
دین تیرا کیا ہے وَالْبَعْثُ حَقٌّ اور بعد مرنے کے قبروں سے مردوں کا زندہ ہو کر اوٹھنا حق ہے وَالْوَزْنُ حَقٌّ
اور عملوں کا تولا جانا حق ہے تا مقدار نیکی و بدی بندوں کو معلوم ہو ورنہ خدا علیم تو جانتا ہی ہے وَالْكِتَابُ حَقٌّ اور
نامہ اعمال مسلمانوں کو داہنے ہاتھ میں سامنے سے اور کافروں کو پیٹھ کے پیچھے سے بائیں ہاتھ میں ملنا حق ہے
وَالْحِسَابُ حَقٌّ اور حساب ایک ایک ذرہ نیکی و بدی کا حق ہے وَالسُّؤَالُ حَقٌّ اور پوچھنا خدا تعالیٰ کا بندوں سے

[illegible] کیا کام [illegible] ولیل [illegible]

کے لئے قیامت کے [illegible] بہشت کی [illegible]

اور [illegible] دوزخ [illegible]

[illegible] قیامت کو ایک پل دوزخ کی پشت پر ڈالے [illegible]

[illegible]

[illegible] اور بہشت [illegible]

اور [illegible] بہشت و دوزخ دونوں [illegible]

[illegible]

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

اور قیامت کی سب [illegible] آخرت [illegible] علیہ الصلوۃ والسلام نے خبر دی ہے حق ہے

[illegible] دجال [illegible]

علیہ الصلوۃ والسلام کا آسمان سے اترنا [illegible] تمام قیامت [illegible] حق ہے

[illegible] والایمان تصدیق بالقلب واقرار باللسان اور ایمان [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

پاس سے لائے [illegible] اور زبان سے

اقرار کرنا [illegible] الایمان [illegible] والاسلام [illegible]

واسلام [illegible] اور کسی کو یہ کہنا [illegible] کہ میں مومن ہوں اگر خدا

[illegible] کیونکہ اس کہنے سے ایمان میں شک پائی جاتی ہے [illegible]

مقبول اور ایمان یاس کا مقبول نہیں یعنی وقت سکرات موت کے [illegible] احوال نظر آتے ہیں

کا ایمان لانا مقبول نہیں کیونکہ ایمان [illegible] اور ایمان [illegible]

من الایمان اور گناہ کبیرہ کرنا بندۂ مومن کو ایمان سے نہیں نکالتا [illegible] گناہ کر کے مومن کو کافر نہیں کرتا بلکہ

اور [illegible] اور گناہ کبیرہ والے مومن

دوزخ میں [illegible]

گناہوں کے [illegible] دوزخ میں [illegible]

[illegible] کی شفاعت سے [illegible] واللہ [illegible]

[illegible] اور حق تعالی شرک اور کفر کو ہرگز نہ بخشے گا اور سوائے شرک کے اور صغیرہ و کبیرہ گناہ جسکو چاہے گا

ويجوز العقاب على الصغيرة اور جو چاہے گناہ صغیرہ پر بھی عذاب کرے والله تعالى أرسل

الرسل من البشر إلى البشر مبشرين ومنذرين ومبينين للناس ما يحتاجون إليه من أمور الدنيا والدين

اور اللہ تعالی نے اپنے پیغمبر جنس انسان سے آدمیوں کے پاس بھیجے خوشی اور ڈر سنانے والے اور بتانے والے آدمیوں

کو دنیا و دین کے کام جس کے وہ محتاج ہیں وأيدهم الله بالمعجزات الباهرة والآيات الساطعة المبينة لليقين

اور خدا نے پیغمبروں کی مدد کی ظاہر معجزوں اور روشن نشانیوں سے جو مفید ہوتے یقین کی یعنی ہر ایک دعوی کے

ایک دلیل چاہیے اور پیغمبروں نے نبوت کا دعوی کیا تو ان کے ہاتھوں سے ایسے کام کر دکھائے جن سے آدمیوں کو یقین

ان کی نبوت کا یقین ہو وأول الأنبياء آدم عليه السلام وآخرهم محمد صلى الله تعالى عليه وسلم سب پیغمبروں میں

پہلے آدم علیہ السلام ہیں اور سب سے پیچھے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں والأولى أن لا يقتصر على عدد اور بہتر یہ ہے کہ گنتی مقرر نہ کرے

منهم من قصصنا عليك ومنهم من لم نقصص عليك اور سب پیغمبر خدا کے حکم پہنچانے والے سچے ہیں

گناہوں سے معصوم ہیں پیغمبری سے معزول نہیں ہوتے سب انبیاء علیہم السلام جو خبر دیتے ہیں سب سچ ہے

اور وہی کہتے ہیں خدا کی طرف سے کہتے ہیں اپنے طرف سے نہیں اور سب گناہ صغیرہ کبیرہ عمدا و سہوا سے پاک ہیں

وأفضل الأنبياء محمد صلى الله عليه وسلم اور سب پیغمبروں میں افضل محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں بل هو أفضل الخلق أجمعين

اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بہت سے معجزے ہیں وله معجزات كثيرة ومعراجه في اليقظة بشخصه إلى السماء ثم إلى ما

شاء الله تعالى حق اور آنحضرت کی معراج بیداری میں مع جسم شریف کے آسمان تک پھر جہاں تک خدا تعالی نے چاہا

حق ہے وأمته خير الأمم اور آنحضرت کی امت سب امتوں سے بہتر ہے وشريعته أكمل الشرائع ودينه ناسخ الأديان

اور آنحضرت کی شریعت جامع سب شریعتوں کی ہے اور دین آنحضرت کا سب دینوں کا ناسخ ہے وأصحابه خيار الأمة

اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب سب امت سے بہتر ہیں وأفضلهم الخلفاء الأربعة أفضل الأصحاب اور چار یار

کہ خلفاء جانشین محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہیں سب اصحاب سے افضل ہیں يفضلهم على ترتيب الخلافة والمراد بالأفضلية

الكثرة الثواب اور ان کی فضیلت ترتیب خلافت پر ہے یعنی سب سے پہلے ابو بکر صدیق بعد عمر فاروق پھر عثمان ذی النورین پھر علی مرتضی

رضوان الله عليهم أجمعين اور فضیلت سے مراد زیادتی ثواب ہے ثم العشرة المبشرة اور بعد چاروں یاروں کے باقی عشرہ مبشرہ یعنی طلحہ زبیر

عبد الرحمن بن عوف وسعد بن ابی وقاص وسعید بن زید وابو عبیدہ بن الجراح صحابہ میں افضل ہیں

اہل بدر کی جو جنگ بدر میں شریک ہوئے اور اہل احد جو جنگ احد میں شریک ہوئے اور اہل بیعت الرضوان

اہل حدیبیہ فضیلت اہل بیت فاطمة سيدة نساء أهل الجنة والحسن والحسين سيدا شباب أهل الجنة اور فاطمہ رضی اللہ عنہا

سب بہشتی عورتوں کی سردار ہیں اور حسن حسین دونوں سردار ہیں جوانان اہل بہشت کے والخلافة بعد رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلاثون سنة ثم ملك

خلافت بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تیس برس تک رہی بعد اس کے بادشاہت ہو گئی ونكف عن ذكر الصحابة إلا بخير اور صحابہ کا ذکر سوائے بھلائی کے نہ کریں

کریں وَالْمُجْتَہِدُ یُخْطِئُ وَیُصِیْبُ اور مجتہد جو قرآن و حدیث میں اپنی فکر و رائے سے اجتہاد کر کے مسئلے نکالتا ہے کبھی خطا بھی کرتا ہے

اور کبھی خطا نہیں کرتا اور صحیح صواب بھی کرتا ہے وَلَا نُکَفِّرُ اَحَدًا مِّنْ اَہْلِ الْقِبْلَۃِ اور اہل قبلہ کو جو مسلمان کہ قبلے کی طرف نماز پڑھتے ہیں

اور قرآن و حدیث کے ساتھ تمسک کرتے ہیں ان میں سے کسی کو کافر کہنا نہیں چاہیے یعنی جب تک کوئی قول اوس کا صریح کفر کا نہ پایا جائے

وَرُسُلُ الْبَشَرِ اَفْضَلُ مِنْ رُسُلِ الْمَلٰئِکَۃِ وَعَامَّۃُ الْبَشَرِ اَفْضَلُ مِنْ عَامَّۃِ الْمَلٰئِکَۃِ وَرُسُلُ الْمَلٰئِکَۃِ اَفْضَلُ مِنْ عَامَّۃِ الْبَشَرِ اور خاص آدمی کہ

انبیا و رسول ہیں جمیع ملائکہ سے افضل ہیں اور پیغمبر رسول فرشتوں میں سے عوام بشر جو اولیا و اتقیا ہیں انسے افضل ہیں اور عام ملائکہ سے اور خاص

ملائکہ افضل ہیں عوام بشر سے وَکَرَامَاتُ الْاَوْلِیَاءِ حَقٌّ اور اولیا کی کرامت حق ہے وَلَا یَبْلُغُ وَلِیٌّ دَرَجَۃَ الْاَنْبِیَاءِ اور کوئی ولی نہیں

پہنچ سکتا مرتبے کو نبی کے وَلَا یَصِلُ الْعَبْدُ اِلٰی حَیْثُ یَسْقُطُ عَنْہُ الْاَمْرُ وَالنَّہْیُ اور کوئی بندہ اس مرتبے کو نہیں پہنچتا

کہ احکام شرعی اور تکالیف شرعی اوس سے ساقط ہو جاویں وَالنُّصُوْصُ تُحْمَلُ عَلٰی ظَوَاہِرِہَا اور نصوص قرآن و حدیث کا ظاہر پر محمول

ہونا ضروری ہے وَالْعُدُوْلُ عَنْہَا اِلٰی مَعَانٍ یَدَّعِیْہَا اَہْلُ الْبَاطِنِ اِلْحَادٌ اور اس سے عدول کرنا اور کہنا کہ اس کا مراد دوسرا ہے جیسا کہ باطنیہ

کرتے ہیں کفر و الحاد ہے وَفِیْ دُعَاءِ الْاَحْیَاءِ لِلْاَمْوَاتِ وَصَدَقَتِہِمْ عَنْہُمْ نَفْعٌ لَہُمْ اور مردوں کی روح میں زندوں کے دعا کرنے اور صدقہ دینے

میں مردوں کی طرف سے فائدہ پہنچتا ہے وَاللّٰہُ یُجِیْبُ الدَّعَوَاتِ وَیَقْضِی الْحَاجَاتِ اور خدا تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے قبول کرنے والا

دعاؤں کا اور برلانے والا حاجتوں کا ہے وَیَمْلِکُ کُلَّ شَیْءٍ وَلَا یَمْلِکُہُ شَیْءٌ اور اہل سنت و جماعت کا مذہب یہ کہ ماہر نیکی و بدی

سمجھے جاوے اور روا ہے وَتَجْرِی الْاَحْکَامُ عَلَی الْغَیْبِ فِی الْحَضَرِ وَالسَّفَرِ اور اعتقاد کرنا چاہیے مسح موزہ کا حضر و سفر میں ساتھ

شبانہ روز اور مقیم کو ایک شبانہ روز وَاسْتِحْلَالُ الْمَعْصِیَۃِ کُفْرٌ گناہ کو حلال جاننا کفر ہے

اور سبک جاننا کفر ہے وَالْاِسْتِہَانَۃُ عَلَی الشَّرِیْعَۃِ وَالْاِہَانَۃُ بِہَا کُفْرٌ اور شریعت میں اور اسکی بات

وَالْاِسْتِہْزَاءُ بِالْکُفْرِ کُفْرٌ اور ہنسی کرنا کفر کے کلمے سے اگرچہ اوس پر اعتقاد نہ رکھے کیونکہ ہنسی سبب جانتے ہیں اور جب گناہ کا

سبک جاننا کفر ٹھہرا تو سبک جاننا کفر کا بطریق اولیٰ کفر ہے وَالرِّضٰی بِالْکُفْرِ کُفْرٌ اور راضی ہونا کفر سے کہ کلمہ کفر کا

بکے یا اگر کوئی کلمہ کفر کا اوس سے نکل جائے تو اوسکے کفر کا حکم کیا جائے گا وَتَصْدِیْقُ الْکَاہِنِ بِمَا یُخْبِرُہٗ عَنِ الْغَیْبِ

کُفْرٌ اور کاہن و منجم کا غیب کے بات میں سچ جاننا کفر ہے وَالْیَاْسُ مِنَ اللّٰہِ کُفْرٌ اور خدا کی رحمت سے

ناامید ہونا کفر ہے وَالْاَمْنُ مِنَ اللّٰہِ کُفْرٌ اور خدا کے عذاب سے بےخوف ہونا کفر ہے وَالْاِیْمَانُ بَیْنَ الْخَوْفِ وَالرَّجَاءِ ایمان

درمیان بیم و امید کے ہے سہو قلم سے کہیں گر کوئی ہو خطا ＋ کریں اوسکو اصلاح اہل صفا

قطعہ تاریخ از مترجم عفی عنہ

فضل احسان حمد کے پاک ہے	کر چکا میں ترجمہ تکمیل کا
اور سن ہجرت ہو کی آیہ یہ	ترجمہ تکمیل ایمان کا ہوا

تمت الترجمۃ مسماۃ بتصحیح الایمان